DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC REALTEIONS
BALOCHISTAN

نظامتِ اعلیٰ تعلقاتِ عامہ
حکومتِ بلوچستان

DGPR BALOCHISTAN

NO.DGPR(PRESS CLIPPING)/ 669

DATED. 03-08-2026.

SUBJECT:- PRESS CLIPPINGS.

kindly find enclosed here with a set of press clipping of Local/National Newspapers for information and necessary action.

for **(Director General)**

The Press Secretary to
Chief Minister, Balochistan, Quetta.

RAMZAY ROAD QUETTA

PHONE NO: 081-9202548-9201615-9201956, FAX NO:081-9201108
e-mail: dgprquettabalochistan@.com, dgprquetta.advt@gmail.com

CamScanner

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 03.08.2026

نمبر شمار	اہم قومی ومقامی خبریں	اخبارات
01	کوئٹہ میں جیری ویزا کوریئر سروس کا قیام اہم پیش رفت ہے، گورنر مندوخیل	جنگ ودیگر اخبارات
02	بلوچستان میں امن سبوتاژ کرنے کی سازش کو ناکام بنایا جائے گا، سرفراز بگٹی	سینچری ودیگر اخبارات
03	بلوچستان میں ترقیاتی فنڈز کی تقسیم مساوی اور متوازن بنیادوں پر ہونی چاہئے، جام کمال	جنگ ودیگر اخبارات
04	سندھ حکومت کی جانب سے نالے کی تعمیر پر تحفظات ہیں، میر سلیم کھوسہ	جنگ ودیگر اخبارات
05	پیپلز پارٹی کشمیر میں جمہوریت کے استحکام کی ضامن ہے، بخت کاکڑ	مشرق ودیگر اخبارات
06	امن وترقی کو نقصان پہنچانے کی ہر کوشش بھرپور قوت سے ناکام بنائی جائے گی، بابر یوسفزئی	مشرق ودیگر اخبارات
07	سورینج کان حادثے کی تحقیقات چیف منسٹر انسپیکشن ٹیم سے کرانے کا فیصلہ	مشرق ودیگر اخبارات
08	13 اضلاع کی 62 ہائی رسک یونین کونسلز میں آج سے خصوصی انسداد پولیو مہم کا آغاز	جنگ ودیگر اخبارات
09	مراعات یافتہ سرداروں کے نام سامنے لائے جائیں، نواب رئیسانی	جنگ ودیگر اخبارات
10	عوام کے مسائل کے حل کیلئے ہر فورم پر آواز بلند کرینگے، مولانا ہدایت الرحمان	جنگ ودیگر اخبارات
11	موجودہ صورتحال میں کوئٹہ کو جرگہ اہمیت کا حامل ہوگا، پشتونخوامیپ	جنگ ودیگر اخبارات
12	مثبت ٹریڈ یونین ترقی اور اداروں کے استحکام کیلئے ناگزیر ہے، ڈاکٹر عبدالمالک	جنگ ودیگر اخبارات

امن وامان:

خاران مسلح افراد کا سٹی پولیس تھانہ پر حملہ ریکارڈ وعمارت نذر آتش، ولی تنگی میں بارودی سرنگ کا دھماکہ ایک شخص جاں بحق، آواران مسلح افراد کا ایم پی اے کے کزن کے گھر پر حملہ، کوئٹہ سی جی ایس کالونی میں نوجوان قتل، خاران تھانہ پر حملے کے بعد صوبہ بھر میں پولیس ہائی الرٹ

عوامی مسائل:

کوئٹہ شدید گرمی طویل لوڈشیڈنگ سے زندگی محال ہوگئی، نوشکی میں چار روز سے مسلسل کوفیو، عوامی مشکلات بڑھ گئیں، رئیسانی روڈ شاز مان اسکیم کا ٹیوب ویل خراب پانی کی شدید قلت، بلوچستان کا 70 فیصد خشک سالی کی لپیٹ میں آبی ذخائر ختم ہونے لگے، سی پیک روڈ پر متعدد پولیس ناکوں سے شہریوں کو مشکلات کا سامنا ہے، گورنمنٹ مڈل سکول پائینہ خان ون سہولیات نہ ہونے کے برابر

اداریہ:

روزنامہ قدرت کوئٹہ " **بلوچستان میں امن نیا عزم ...اعلانات سے آگے نتائج کی ضرورت** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے کہ وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی کا گذشتہ روز کوئٹہ کا دورہ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کے ساتھ صوبے کی امن وامان کی صورتحال پر اعلیٰ سطحی اجلاس ایک ایسے وقت میں ہوا ہے جب بلوچستان کو دہشت گردی، قانون نافذ کرنے والے اہلکاروں پر حملوں اور شہریوں کے عدم تحفظ جیسے سنگین مسائل کا سامنا ہے اجلاس میں انسداد دہشت گردی فورس اور بلوچستان پولیس کی پیشہ ورانہ صلاحیت بہتر بنانے پولیس کو مضبوط کرنے کے سابقہ فیصلوں پر

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 03.08.2026

عمل تیز کرنے اور وفاق کی جانب سے ضروری وسائل فراہم کرنے پر اتفاق کیا گیا یہ اجلاس اپنی نوعیت کے اعتبار سے اہم ضرور ہے لیکن بلوچستان میں امن کے مسئلے کی پیچیدگی کو دیکھتے ہوئے محض اجلاس، بیانات اور یقین دہانیاں کافی نہیں ہونگی، اصل امتحان یہ ہے کہ جن فیصلوں کا اعلان کیا گیا ہے انہیں کتنی جلدی عملی منصوبوں، واضح اہداف، مقررہ مدت اور عوام کے سامنے قابل پیمائش نتائج میں تبدیل کیا جاتا ہے، بلوچستان میں دہشتگردی سے نمٹنے کیلئے طاقت، جدید اسلحہ، بہتر نگرانی، اور موثر انٹیلی جنس بلاشبہ ضروری ہیں لیکن صوبے کا مسئلہ صرف سیکورٹی آپریشن تک محدود نہیں یہاں جغرافیائی وسعت، طویل دشوار گزار سرحدیں، دور دراز آبادیاں، پولیس کی محدود دور سائی، بے روزگاری، ناقص مواصلاتی نظام اور ریاستی اداروں پر عوامی اعتماد کی کمی بھی امن وامان پر براہ راست اثرانداز ہوتی ہے۔

اداریے :

روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ "**بلوچستان میں کوئلہ کانوں کی ابتر اور ناگفتہ بہ حالت ،لمحہ فکریہ !!**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان ٹائم کوئٹہ نے "Costly air travel" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

مضامین :

روزنامہ قدرت کوئٹہ نے "**بلو چستان میں ممکنہ امن ،اھد اف ومحرکات...؟**" کے عنوان سے معراج الدین کا مضمون تحریر کیا ہے۔

برائے ڈائریکٹر جنرل
نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

CamScanner

کوئٹہ میں جیری ویزا کورئیر سروس کا قیام اہم پیش رفت ہے، گورنر مندوخیل

اس نئی سہولت سے بلوچستان کے عوام کو کورئیر اور ویزا دستاویزات کی ترسیل کی سہولت مقامی سطح پر میسر آئیگی

کراچی (این این آئی) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا ہے کہ انہیں بلوچستان کے عوام کو یہ خوشخبری دیتے ہوئے بیحد خوشی محسوس ہو رہی ہے کہ جیری ویزا کورئیر سروس بہت جلد باضابطہ طور پر کوئٹہ سے اپنی خدمات کا آغاز کرنے جا رہی ہے جو ان کی خصوصی کوششوں کا نتیجہ ہے۔ گورنر مندوخیل نے مزید کہا کہ کوئٹہ میں جیری ویزا کورئیر سروس کا قیام بلوچستان میں عوامی سہولیات کی فراہمی، بین الاقوامی روابط کے فروغ اور کاروباری سرگرمیوں کیلئے ایک اہم پیش رفت ہے۔ ان خیالات کا انہوں نے کراچی میں جیری ویزہ کورئیر سروس کے سربراہ اکرم ولی اور جہانداد خان سے ملاقات کے دوران گفتگو کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر گورنر جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ اس نئی سہولت کے آغاز سے بلوچستان کے عوام کو دنیا کے 50 سے زائد ممالک، جن میں یورپ، امریکہ، ایشیا اور دیگر خطے شامل ہیں، کیلئے کورئیر اور ویزا دستاویزات کی ترسیل کی سہولت مقامی سطح پر میسر آئیگی۔ اس سے قبل کوئٹہ اور بلوچستان کے دیگر اضلاع کے شہریوں کو ان خدمات کے حصول کیلئے کراچی، لاہور، اسلام آباد اور دیگر بڑے شہروں کا رخ کرنا پڑتا تھا جس سے انہیں اضافی وقت، سفری اخراجات اور مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا تھا۔ گورنر بلوچستان نے کہا کہ اب درخواست گزار اپنے ویزا اور دیگر متعلقہ دستاویزات کوئٹہ میں ہی جمع کرا سکیں گے جہاں سے انہیں متعلقہ سفارت خانوں اور قونصل خانوں تک محفوظ اور منظم انداز میں پہنچایا جائیگا۔

MASHRIQ QUETTA

جیری ویزا کوریئر سروس جلد کوئٹہ سے اپنی خدمات کا آغاز کریگی، گورنر

بلوچستان میں عوامی سہولیات کی فراہمی، بین الاقوامی روابط کے فروغ اور کاروباری سرگرمیوں کیلئے ایک اہم پیش رفت ثابت ہوگی

عوام کو 50 سے زائد ممالک کیلئے کورئیر اور ویزا دستاویزات کی ترسیل کی سہولت مقامی سطح پر میسر آئیگی، جعفر خان مندوخیل کی گفتگو

کراچی (این این آئی) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا ہے کہ انہیں بلوچستان کے عوام کو یہ خوشخبری دیتے ہوئے بے حد خوشی محسوس ہو رہی ہے کہ جیری ویزا کورئیر سروس بہت جلد باضابطہ طور پر کوئٹہ سے اپنی خدمات کا آغاز کرنے جا رہی ہے جو ان کی خصوصی .... بقیہ 19 صفحہ نمبر 7 پر

کوششوں کا نتیجہ ہے۔ گورنر مندوخیل نے مزید کہا کہ کوئٹہ میں جیری ویزا کورئیر سروس کا قیام بلوچستان میں عوامی سہولیات کی فراہمی، بین الاقوامی روابط کے فروغ اور کاروباری سرگرمیوں کیلئے ایک اہم پیش رفت ہے۔ ان خیالات کا انہوں نے کراچی میں جیری ویزہ کورئیر سروس کے سربراہ اکرم ولی اور جہانداد خان سے ملاقات کے دوران گفتگو کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر گورنر جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ اس نئی سہولت کے آغاز سے بلوچستان کے عوام کو دنیا کے 50 سے زائد ممالک، جن میں یورپ، امریکہ، ایشیا اور دیگر کیلئے کورئیر اور ویزا دستاویزات کی ترسیل کی سہولت مقامی سطح پر میسر آئیگی۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 2

THE DAILY JANG QUETTA

روزنامہ جنگ کوئٹہ

بانی میر خلیل الرحمن

جلد 55 پیر 19 صفر المظفر 1448ھ 3 اگست 2026ء نمبر 210

بلوچستان میں امن سبوتاژ کرنے کی ہر سازش کو ناکام بنایا جائے گا

سرفراز بگٹی

دہشتگردی کے خلاف جنگ میں فورسز کی پیشہ ورانہ مہارت، جرأت اور قربانیاں قوم کیلئے باعثِ فخر ہیں، وزیر اعلیٰ

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے نوشکی میں سکیورٹی فورسز کی کامیاب انٹیلی جنس بیسڈ کارروائی کو دہشت گردی کے خلاف قومی عزم کا مظہر قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ بلوچستان میں امن کو سبوتاژ کرنے کی ہر سازش کو ناکام بنایا جائے گا اور ریاست دشمن عناصر کے خلاف کارروائیاں پوری قوت کے ساتھ جاری رہیں گی۔ وزیر اعلیٰ نے اپنے بیان میں کہا کہ دہشت گردی کے خلاف جنگ میں سکیورٹی فورسز کی پیشہ ورانہ مہارت، جرات اور قربانیاں پوری قوم کے لیے باعثِ فخر ہیں۔ انہوں نے کہا کہ نوشکی میں کامیاب کارروائی اس بات کا واضح ثبوت ہے کہ دہشت گردوں کے خلاف انٹیلی جنس پر مبنی مؤثر کارروائیوں کے ذریعے ان کے ناپاک عزائم کو ناکام بنایا جا رہا ہے میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بیرونی سرپرستی میں بلوچستان کے امن اور ترقی کو نقصان پہنچانے کی ہر کوشش کا بھرپور جواب دیا جائے گا۔ دہشت گرد عناصر نہ پہلے اپنے مذموم مقاصد میں کامیاب ہوئے ہیں اور نہ آئندہ کامیاب ہوں گے کیونکہ ریاستی ادارے مکمل ہم آہنگی اور عزم کے ساتھ دہشت گردی کے خاتمے کے لیے سرگرم عمل ہیں. وزیر اعلیٰ نےکہا کہ حکومت بلوچستان دہشت گردی کے خلاف قومی اداروں کے شانہ بشانہ کھڑی ہے اور صوبے میں پائیدار امن، عوام کے جان و مال کے تحفظ اور ترقی کے سفر کو ہر قیمت پر یقینی بنایا جائے گا انہوں نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ دہشت گردی کے مکمل خاتمے تک انٹیلی جنس پر مبنی کارروائیاں اور مؤثر اقدامات بلاتعطل جاری رہیں گے۔

پیپلز پارٹی ہرنائی کے جنرل سیکرٹری کا بھائی اور بیٹا محکمہ زراعت میں تعینات

حکومت شہداء کے خاندانوں کو کبھی تنہا نہیں چھوڑے گی اور ان کی ہر ممکن معاونت جاری رکھی جائیگی، وزیر اعلیٰ

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے شہداء کے اہل خانہ کی فلاح و بہبود کے عزم کا اعادہ کرتے ہوئے پاکستان پیپلز پارٹی ہرنائی کے ضلعی جنرل سیکرٹری شہید ملک شینکل کے خاندان سے کیے گئے وعدے کو عملی جامہ پہنا دیا وزیر اعلیٰ

سندھ بزنس ون اسٹاپ شاپ، کیٹی بندر پورٹ، این ای ڈی ٹیک پارک اور مجوزہ سندھ انٹرنیشنل فنانشل سینٹر سے متعلق بھی بریفنگ دی گئی۔ پاکستان بزنس کونسل کے ساتھ ملاقات میں سپیشل اکنامک زونز، زراعت، ٹیکسٹائل، توانائی، معدنیات، صحت اور دیگر شعبہ جات میں سرمایہ کاری کے امکانات پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ امریکی وفد نے پاکستان کے بہتر سرمایہ کاری ماحول اور مختلف شعبوں میں کاروباری مواقع میں دلچسپی کا اظہار کیا۔ کاروباری رہنماں نے سرمایہ کاروں کے اعتماد، پالیسی تسلسل اور کاروبار آسان بنانے کیلئے ایس آئی ایف سی کے کردار کو سراہتے ہوئے کہا کہ ایس آئی ایف سی کی سہولت کاری سے پاکستان میں سرمایہ کاری کے مواقع، کاروباری اعتماد اور پاک امریکا معاشی تعاون مزید مضبوط ہو رہا ہے۔

روزنامہ سینچری ایکسپریس کوئٹہ

پاکستان کے 11 شہروں سے بیک وقت شائع ہونے والا واحد اخبار

جلد 24 شمارہ 229 پیر 19 صفر المظفر، 3 اگست 2026، صفحات 6 قیمت 40 روپے

شہداء کی قربانیاں عظیم سرمایہ، خاندانوں کو تنہا نہیں چھوڑیں گے، وزیراعلیٰ

معاونت جاری رکھی جائیگی، سرفراز بگٹی، شہید ملک شینگل کے بیٹے اور بھائی کو محکمہ زراعت میں تقرری کے آرڈرمل گئے

بلوچستان کے لوک فنکار صوبائی ثقافت، روایات اور مثبت تشخص کے حقیقی سفیر ہیں، لوک گلوکار گل میر جمالی سے گفتگو

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے شہداء کے اہل خانہ کی فلاح و بہبود کے عزم کا اعادہ کرتے ہوئے پاکستان پیپلز پارٹی ہرنائی کے ضلعی جنرل سیکرٹری شہید ملک شینگل کے خاندان سے کیے گئے وعدے کو عملی جامہ پہنا دیا وزیراعلیٰ بلوچستان نے شہید ملک شینگل کے فرزند جنید خان اور بھائی ملک اجمل خان کو محکمہ زراعت میں تعیناتی کے احکامات جاری کرتے ہوئے تقرری کے آرڈرز ان کے حوالے کر دیے (باقی صفحہ 5 نمبر 8)

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے لوک گلوکار گل میر جمالی ملاقات کر رہے ہیں

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی پیپلز پارٹی ہرنائی کے ضلعی جنرل سیکرٹری شہید ملک شینگل کے فرزند جنید خان اور بھائی ملک اجمل خان کو محکمہ زراعت میں تعیناتی کے آرڈرز حوالے کر رہے ہیں

اس موقع پر وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ شہداء کی قربانیاں قوم کا عظیم سرمایہ ہیں اور ان کے اہل خانہ کی عزت، کفالت اور بحالی حکومت کی اولین ذمہ داری ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت بلوچستان شہداء کے خاندانوں کو کبھی تنہا نہیں چھوڑے گی اور ان کی ہر ممکن معاونت جاری رکھی جائے گی شہید ملک شینگل کے اہل خانہ نے وزیراعلیٰ بلوچستان کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ حکومت نے مشکل وقت میں ان کے خاندان کا سہارا بن کر نہ صرف وعدہ پورا کیا بلکہ شہداء کے اہل خانہ کی دلجوئی کی ایک بہترین مثال بھی قائم کی۔ دریں اثناء وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے گانوں کے ذریعے اپنی محبت اور عقیدت کا اظہار کرنے والے نصیرآباد سے تعلق رکھنے والے معروف لوک گلوکار گل میر جمالی کو چیف منسٹر سیکرٹریٹ مدعو کر کے ان سے ملاقات کی ملاقات کے دوران گل میر جمالی نے وزیراعلیٰ بلوچستان سے ملاقات کو اپنی زندگی کا یادگار لمحہ قرار دیتے ہوئے ان کا شکریہ ادا کیا اور اپنی روایتی انداز میں محبت بھرے گیت پیش کیے۔ فنکار نے وزیراعلیٰ کی موجودگی میں گانا بھی سنایا جسے میر سرفراز بگٹی نے سراہتے ہوئے ان کی فنکارانہ صلاحیتوں کی تعریف کی وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان کے لوک فنکار صوبے کی ثقافت، روایات اور مثبت تشخص کے حقیقی سفیر ہیں۔ انہوں نے کہا کہ مقامی فن اور فنکاروں کی حوصلہ افزائی حکومت کی ذمہ داری ہے۔

CamScanner

THE DAILY INTEKHAB (Quetta)

روزنامہ انتخاب کوئٹہ

رجسٹرڈ نمبر بی سی I-4

قیمت 30 روپے

صفحات 6

www.dailyintekhab.PK
Intekhabnews@gmail.com,
Quetta Ph:081-2822909

جلد نمبر 32 | پیر 03 اگست 2026ء بمطابق 19 صفر 1448ھ | شمارہ نمبر 210

وزیراعلیٰ سے لوک فنکار گل میر جمالی کی ملاقات' محبت بھرا گانا سنایا

بلوچستان کے لوک فنکار صوبے کی ثقافت، روایات اور مثبت تشخص کے حقیقی سفیر ہیں' سرفراز بگٹی

کوئٹہ (این این آئی) وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے گانوں کے ذریعے اپنی محبت اور عقیدت کا اظہار کرنے والے نصیر آباد سے تعلق رکھنے والے معروف لوک گلوکار گل میر جمالی کو چیف منسٹر سیکرٹریٹ مدعو کر کے ان سے ملاقات کی، ملاقات کے دوران گل میر جمالی نے وزیر اعلیٰ سے ملاقات کو اپنی زندگی کا یادگار لمحہ قرار دیتے ہوئے ان کا شکریہ ادا کیا اور اپنی روایتی انداز میں محبت بھرے گیت پیش

بقیہ نمبر 50 صفحہ 5 پر

کیے۔ فنکار نے وزیراعلیٰ کی موجودگی میں گانا بھی سنایا جسے میر سرفراز بگٹی نے سراہتے ہوئے ان کی فنکارانہ صلاحیتوں کی تعریف کی۔ وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان کے لوک فنکار صوبے کی ثقافت، روایات اور مثبت تشخص کے حقیقی سفیر ہیں۔ انہوں نے کہا کہ مقامی فن اور فنکاروں کی حوصلہ افزائی حکومت کی ذمہ داری ہے اور ایسے باصلاحیت افراد کی سرپرستی جاری رکھی جائے گی۔ سرفراز بگٹی نے گل میر جمالی کے خلوص، محبت اور فن سے وابستگی کو سراہتے ہوئے کہا کہ فن لوگوں کے دلوں کو جوڑنے اور معاشرے میں مثبت پیغام عام کرنے کا موثر ذریعہ ہے۔ انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ بلوچستان کے ثقافتی ورثے کے فروغ اور مقامی فنکاروں کی فلاح و بہبود کے لیے حکومت ہرممکن اقدامات جاری رکھے گی۔

وزیراعلیٰ کا وعدہ وفا' شہید ملک شینگل کے بھائی اور بیٹے کو ملازمت مل گئی

جنید خان اور اجمل خان کی محکمہ زراعت میں تعیناتی' شہداء کی قربانیاں قوم کا عظیم سرمایہ ہیں' سرفراز بگٹی

کوئٹہ (این این آئی) وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے شہداء کے اہل خانہ کی فلاح و بہبود کے عزم کا اعادہ کرتے ہوئے پاکستان پیپلز پارٹی ہرنائی کے جنرل سیکرٹری شہید ملک

بقیہ نمبر 32 صفحہ 5 پر

شینگل کے خاندان سے کیے وعدے کو عملی جامہ پہنا دیا۔ وزیراعلیٰ نے شہید ملک شینگل کے فرزند جنید خان اور بھائی ملک اجمل خان کو محکمہ زراعت میں تعیناتی کے احکامات جاری کرتے ہوئے تقرری کے آرڈرز ان کے حوالے کر دیے۔ اس موقع پر میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ شہداء کی قربانیاں قوم کا عظیم سرمایہ ہیں اور ان کے اہل خانہ کی عزت، کفالت اور بحالی حکومت کی اولین ذمہ داری ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت بلوچستان شہداء کے خاندانوں کو کبھی تنہا نہیں چھوڑے گی اور ان کی ہرممکن معاونت جاری رکھی جائے گی۔ شہید ملک شینگل کے اہل خانہ نے وزیراعلیٰ کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ حکومت نے مشکل وقت میں ان کے خاندان کا سہارا بن کر نہ صرف وعدہ پورا کیا بلکہ شہداء کے اہل خانہ کی دلجوئی کی ایک بہترین مثال قائم کی۔

کوئٹہ: وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی شہید ملک شینگل کے بیٹے اور بھائی کو تعیناتی آرڈر دے رہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECT[ORATE]
GENERAL
RELATIONS B[...]

نظامت اعلیٰ
حکومت

Bullet No. 1

Page No. 5

THE DAILY BAAKHABAR QUETTA

روزنامہ باخبر کوئٹہ

بانی اکرام اللہ خان

جلد 30 | پیر 03۔اگست 2026ء بمطابق 19 صفر 1448ھ قیمت 20 روپے | شمارہ 211

[...]گردی کے خاتمے کیلئے قومی اداروں کے شانہ بشانہ کھڑی ہے اور بلوچستان کے امن پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائیگا وزیراعلیٰ

[...]ورٹی فورسز کا بڑا آپریشن خودکش حملہ آور سمیت 17 دہشتگرد ہلاک

ٹھکانوں کو نشانہ بنایا گیا اور مسلح افراد کی نقل و حرکت کو مؤثر انداز میں روکا گیا' ہلاک ہونے والوں کے قبضے سے بھاری مقدار میں جدید اسلحہ، خودکار ہتھیار، راکٹ لانچر، دستی بم، گولہ بارود، مواصلاتی آلات اور دیگر جنگی سامان برآمد کیا گیا

[...]ائیاں مزید موثر انداز میں جاری رہیں گی آئی ایس پی آر' صوبے میں امن، عوام کے جان و مال کے تحفظ، سرمایہ کاری کے فروغ اور ترقیاتی عمل کو ہر قیمت پر یقینی بنایا جائے گا' سرفراز بگٹی

اطلاعات کی بنیاد پر کیے گئے ایک بڑے انٹیلی جنس بیسڈ آپریشن (آئی بی او) کے دوران مجموعی طور پر 17 مسلح افراد ہلاک کر دیے گئے، جبکہ کارروائی کے دوران ایک خودکش بمبار بھی مارا گیا اور بڑی مقدار میں اسلحہ، گولہ بارود اور دھماکہ خیز مواد برآمد کر لیا گیا آئی ایس پی آر کے مطابق سیکیورٹی فورسز نے 31 جولائی اور یکم اگست کی درمیانی شب ضلع نوشکی کے مختلف علاقوں میں خفیہ اطلاعات پر کارروائی کی، جہاں عسکریت پسندوں کی موجودگی کی اطلاع ملی تھی۔ بیان میں کہا گیا کہ فورسز نے انتہائی پیشہ ورانہ انداز میں علاقے کا محاصرہ کیا، جس کے بعد شدید فائرنگ کا تبادلہ ہوا۔ کارروائی کے دوران متعدد ٹھکانوں کو نشانہ بنایا گیا اور مسلح افراد کی نقل و حرکت کو مؤثر انداز میں روکا گیا فوج کے شعبہ تعلقات عامہ [...] کے مطابق آپریشن کے دوران مجموعی طور پر 17 مسلح افراد ہلاک ہوئے، جن میں ایک خودکش حملہ آور بھی شامل تھا۔ ہلاک ہونے والوں کے قبضے سے بھاری مقدار میں جدید اسلحہ، خودکار ہتھیار، راکٹ لانچر، دستی بم، گولہ بارود، مواصلاتی آلات اور دیگر جنگی سامان برآمد کیا گیا۔ آئی ایس پی آر کے مطابق ہلاک ہونے والے عناصر مختلف دہشت گرد کارروائیوں، سیکیورٹی فورسز پر حملوں اور عام شہریوں کے قتل سمیت متعدد واقعات میں مطلوب تھے بیان میں کہا گیا کہ علاقے میں کلیئرنس اور سرچ آپریشن بھی جاری رکھا گیا تاکہ کسی بھی ممکنہ سہولت کار یا فرار ہونے والے عناصر کو گرفتار کیا جا سکے۔ سیکیورٹی فورسز نے اس عزم کا اظہار کیا کہ بلوچستان میں دہشت گردی کے مکمل خاتمے تک انٹیلی جنس پر مبنی کارروائیاں پوری قوت کے ساتھ جاری رہیں گی اور ملک دشمن عناصر کو کسی صورت امن خراب کرنے کی اجازت نہیں دی جائے گی دوسری جانب وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے نوشکی میں سیکیورٹی فورسز کی کامیاب کارروائی کو دہشت گردی کے خلاف قومی عزم کا مظہر قرار دیتے ہوئے فورسز کی پیشہ ورانہ مہارت، بہادری اور قربانیوں کو زبردست خراج تحسین پیش کیا۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں امن و استحکام کو نقصان پہنچانے کی ہر سازش کو ناکام بنایا جائے گا اور ریاست دشمن عناصر کے خلاف کارروائیاں مزید موثر انداز میں جاری رہیں گی

وزیراعلیٰ نے اپنے بیان میں کہا کہ نوشکی میں کامیاب انٹیلی جنس بیسڈ آپریشن اس حقیقت کا واضح ثبوت ہے کہ سیکیورٹی ادارے بروقت معلومات کی بنیاد پر دہشت گردوں کے ناپاک عزائم کو ناکام بنا رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ دہشت گرد عناصر بیرونی سرپرستی میں بلوچستان کے امن، ترقی اور خوشحالی کو سبوتاژ کرنے کی کوشش کر رہے ہیں، تاہم ریاستی ادارے مکمل ہم آہنگی، عزم اور پیشہ ورانہ صلاحیت کے ساتھ ان خطرات کا مقابلہ کر رہے ہیں میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ دہشت گرد نہ ماضی میں اپنے مذموم مقاصد میں کامیاب ہوئے اور نہ ہی آئندہ کامیاب ہوں گے، کیونکہ پوری قوم، سیکیورٹی فورسز اور قانون نافذ کرنے والے ادارے دہشت گردی کے خلاف ایک صفحے پر متحد ہیں۔ انہوں نے کہا کہ حکومت بلوچستان دہشت گردی کے خاتمے کے لیے قومی اداروں کے شانہ بشانہ کھڑی ہے اور صوبے میں امن، عوام کے جان و مال کے تحفظ، سرمایہ کاری کے فروغ اور ترقیاتی عمل کو ہر قیمت پر یقینی بنایا جائے گا وزیراعلیٰ بلوچستان نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ دہشت گردی کے مکمل خاتمے تک انٹیلی جنس پر مبنی کارروائیاں، مؤثر سیکیورٹی اقدامات اور دہشت گردوں کے خلاف بلاامتیاز آپریشنز مسلسل جاری رہیں گے تاکہ بلوچستان میں پائیدار امن قائم ہو، عوام خود کو محفوظ محسوس کریں اور ترقی کا سفر کسی رکاوٹ کے بغیر آگے بڑھ سکے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت اور ریاستی ادارے دہشت گردی کے خلاف اپنی جدوجہد کو منطقی انجام تک پہنچانے کے لیے پرعزم ہیں اور بلوچستان کے امن پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا۔

وزیراعلیٰ کی لوک گلوکار گل میر جمالی سے ملاقات

لوک فنکار صوبے کی ثقافت، روایات اور مثبت تشخص کے حقیقی سفیر ہیں' سرفراز بگٹی

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے گانوں کے ذریعے اپنی محبت اور عقیدت کا اظہار کرنے والے نصیرآباد سے تعلق رکھنے والے معروف لوک گلوکار گل میر جمالی کو چیف منسٹر سیکرٹریٹ مدعو کر کے ان سے ملاقات کی ملاقات کے دوران گل میر جمالی نے وزیراعلیٰ بلوچستان سے ملاقات کو اپنی زندگی کا یادگار لمحہ قرار دیتے ہوئے ان کا شکریہ ادا کیا اور اپنی روایتی انداز میں محبت بھرے گیت پیش کیے۔ فنکار نے وزیراعلیٰ کی موجودگی میں گانا بھی سنایا جسے میر سرفراز بگٹی نے سراہتے ہوئے ان کی فنکارانہ صلاحیتوں کی تعریف کی وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان کے لوک فنکار صوبے کی ثقافت، روایات اور مثبت تشخص کے حقیقی سفیر ہیں۔

CamScanner

THE DAILY BAAKHABAR QUETTA

روزنامہ باخبر کوئٹہ

بانی اکرام اللہ خان

کوئٹہ اور بلوچستان بھر سے

روزنامہ باخبر 03 اگست 2026ء

حکومت بلوچستان شہداء کے خاندانوں کو کبھی تنہا نہیں چھوڑے گی، وزیراعلیٰ

شہداء کی قربانیاں قوم کا عظیم سرمایہ ہیں

میر سرفراز بگٹی کا وعدہ وفا، شہید ملک شینگل کے بیٹے اور بھائی کو محکمہ زراعت میں ملازمت مل گئی، میر سرفراز بگٹی نے آرڈرز حوالے کر دیے

حکومت نے مشکل وقت میں خاندان کا سہارا بن کر نہ صرف وعدہ پورا کیا بلکہ دلجوئی کی ایک بہترین مثال بھی قائم کی، اہلخانہ کا اظہار تشکر

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے شہداء کے اہل خانہ کی فلاح و بہبود کے عزم کا اعادہ کرتے ہوئے پاکستان پیپلز پارٹی ہرنائی کے ضلعی جنرل سیکرٹری شہید ملک شینگل کے خاندان سے کیے گئے وعدے کو عملی جامہ پہنا دیا، وزیراعلیٰ بلوچستان نے شہید ملک شینگل کے فرزند جنید خان اور بھائی ملک اجمل خان کو محکمہ زراعت میں تعیناتی کے احکامات جاری کرتے ہوئے تقرری کے آرڈرز ان کے حوالے کر دیے اس موقع پر وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ شہداء کی قربانیاں قوم کا عظیم سرمایہ ہیں اور ان کے اہل خانہ کی عزت، کفالت اور بحالی حکومت کی اولین ذمہ داری ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت بلوچستان شہداء کے خاندانوں کو کبھی تنہا نہیں چھوڑے گی اور ان کی ہر ممکن معاونت جاری رکھی جائے گی شہید ملک شینگل کے اہل خانہ نے وزیراعلیٰ بلوچستان کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ حکومت نے مشکل وقت میں ان کے خاندان کا سہارا بن کر نہ صرف وعدہ پورا کیا بلکہ شہداء کے اہل خانہ کی دلجوئی کی ایک بہترین مثال بھی قائم کی۔

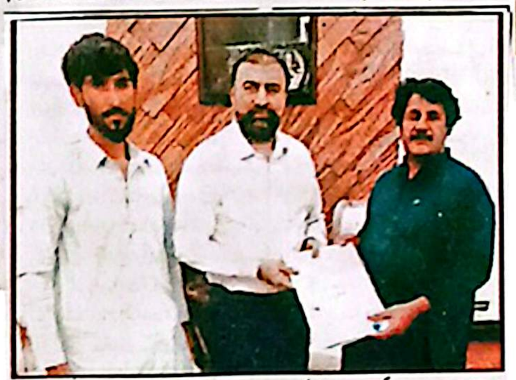

کوئٹہ، وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی شہید ملک شینگل کے فرزند اور بھائی کو تعیناتی کے آرڈرز حوالے کر رہے ہیں

کوئٹہ، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے لوک گلوکار گل میر جمالی ملاقات کر رہے ہیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 7

Daily AZADI Quetta

روزنامہ آزادی کوئٹہ

بانی صدیق بلوچ

جلد نمبر-27 | پیر 03 اگست 2026ء بمطابق 19 صفر المظفر 1448ھ قیمت 20 روپے | شمارہ نمبر-208

شہداء کی قربانیاں قوم کا عظیم سرمایہ ہیں، وزیر اعلیٰ بلوچستان

شہید شینگل خان کے فرزند و بھائی کو تعیناتی کے آرڈر جاری کردیے ہیں

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے شہداء کے اہل خانہ کی فلاح و بہبود کے عزم کا اعادہ کرتے ہوئے پاکستان پیپلز پارٹی برنالی کے ضلعی جنرل سیکرٹری (بقیہ نمبر 31 صفحہ نمبر 2 پر)

شہید ملک شینگل کے خاندان سے کیے گئے وعدے کو عملی جامہ پہنا دیا وزیر اعلیٰ بلوچستان نے شہید ملک شینگل کے فرزند جنید خان اور بھائی ملک افضل خان کو محکمہ زراعت میں تعیناتی کے احکامات جاری کرتے ہوئے تقرری کے آرڈرز ان کے حوالے کر دیے اس موقع پر وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ شہدا کی قربانیاں قوم کا عظیم سرمایہ ہیں اور ان کے اہل خانہ کی عزت، کفالت اور بحالی حکومت کی اولین ذمہ داری ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت بلوچستان شہداء کے خاندانوں کو کبھی تنہا نہیں چھوڑے گی اور ان کی ہر ممکن معاونت جاری رکھی جائے گی شہید ملک شینگل کے اہل خانہ نے وزیر اعلیٰ بلوچستان کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ حکومت نے مشکل وقت میں ان کے خاندان کا سہارا بن کر نہ صرف وعدہ پورا کیا بلکہ شہداء کے اہل خانہ کی دلجوئی کی ایک بہترین مثال بھی قائم کی۔

گلوکار گل میر جمالی کی وزیر اعلیٰ سے ملاقات کی خواہش پوری ہوگئی

مقامی فن اور فنکاروں کی حوصلہ افزائی حکومت کی ذمہ داری ہے، سرفراز بگٹی

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے گانوں کے ذریعے اپنی محبت اور عقیدت کا اظہار کرنے والے نصیر آباد سے تعلق رکھنے والے معروف لوک گلوکار گل میر جمالی کو چیف منسٹر سیکرٹریٹ مدعو کر کے ان سے ملاقات کی ملاقات کے دوران گل میر جمالی نے وزیر اعلیٰ بلوچستان سے ملاقات کو اپنی زندگی کا یادگار لمحہ قرار دیتے ہوئے ان کا شکریہ ادا کیا اور اپنی روایتی انداز میں محبت بھرے گیت پیش کیے۔ فنکار نے وزیر اعلیٰ کی موجودگی میں گانا بھی سنایا (بقیہ نمبر 34 صفحہ نمبر 7 پر)

ہے میر سرفراز بگٹی نے سراہتے ہوئے ان کی فنکارانہ صلاحیتوں کی تعریف کی وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان کے لوک فنکار صوبے کی ثقافت، روایات اور شناخت کے حقیقی امین ہیں۔ انہوں نے کہا کہ مقامی فن اور فنکاروں کی حوصلہ افزائی حکومت کی ذمہ داری ہے اور ایسے باصلاحیت افراد کی سرپرستی جاری رکھی جائے گی میر سرفراز بگٹی نے گل میر جمالی کے خلوص، محبت اور فن سے وابستگی کو سراہتے ہوئے کہا کہ فن لوگوں کے دلوں کو جوڑنے اور معاشرے میں محبت پیغام عام کرنے کا موثر ذریعہ ہے۔ انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ بلوچستان کی ثقافتی ورثے کے فروغ اور مقامی فنکاروں کی فلاح و بہبود کے لیے حکومت ہر ممکن اقدامات جاری رکھے گی اس موقع پر گل میر جمالی نے وزیر اعلیٰ بلوچستان کی محبت، شفقت اور حوصلہ افزائی پر شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ ان سے ملاقات ان کے لیے ایک اعزاز ہے اور وہ اپنی آواز کے ذریعے بلوچستان کی ثقافت اور محبت کے پیغام کو فروغ دیتے رہیں گے۔

وزیر اعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی پیپلز پارٹی برنالی کے ضلعی جنرل سیکرٹری شہید ملک شینگل کے فرزند جنید خان اور بھائی ملک افضل خان کو محکمہ زراعت میں تعیناتی کے آرڈر حوالے کر رہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 8

روزنامہ میزان کوئٹہ

بانی: مولانا عبدالکریم

بیاد: جمیل الرحمن

بیاد: برکت علی

چیف ایڈیٹر: محمد زبیر خلجی

جلد 77 | پیر 03 اگست 2026ء 19 صفر المظفر 1448ھ | قیمت 20 روپے | شمارہ 327

میر سرفراز بگٹی کی لوک گلوکار گل میر جمالی سے ملاقات

بلوچستان کے لوک فنکار صوبے کی ثقافت، روایات اور شناخت کے حقیقی سفیر ہیں

مقامی فن اور فنکاروں کی حوصلہ افزائی حکومت کی ذمہ داری ہے، وزیراعلیٰ بلوچستان

کوئٹہ (ع ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے گانوں کے ذریعے اپنی محبت اور عقیدت کا اظہار کرنے والے نصیر آباد سے تعلق رکھنے والے معروف لوک گلوکار گل میر جمالی کو (بقیہ 28 صفحہ 2 پر)

چیف منسٹر سیکرٹریٹ میں مدعو کر کے ان سے ملاقات کی۔ ملاقات کے دوران گل میر جمالی نے وزیراعلیٰ بلوچستان سے ملاقات کو اپنی زندگی کا یادگار لمحہ قرار دیتے ہوئے ان کا شکریہ ادا کیا اور اپنی روایتی انداز میں محبت بھرے گیت پیش کیے۔ فنکار نے وزیراعلیٰ کی موجودگی میں کلام بھی پیش کیا جسے میر سرفراز بگٹی نے سراہتے ہوئے ان کی فنی صلاحیتوں کی تعریف کی۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان کے لوک فنکار صوبے کی ثقافت، روایات اور شناخت کے حقیقی سفیر ہیں۔ انہوں نے کہا کہ مقامی فن اور فنکاروں کی حوصلہ افزائی حکومت کی ذمہ داری ہے اور اپنے [illegible] افزائی کا عمل جاری رکھے گی...

وزیراعلیٰ نے شہید ملک شینگل کے خاندان سے کیے وعدے کو عملی جامہ پہنا دیا

فرزند جنید خان اور بھائی ملک اجمل خان کو محکمہ زراعت میں تعیناتی کے احکامات جاری، تقرری کے آرڈرز ان کے حوالے کر دیے

کوئٹہ (ع ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے شہداء کے اہل خانہ کی فلاح و بہبود کے عزم کا اعادہ کرتے ہوئے پاکستان پیپلز پارٹی ہرنائی کے ضلعی جنرل سیکرٹری شہید ملک شینگل کے خاندان سے کیے گئے وعدے کو عملی جامہ پہنا دیا۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے شہید ملک (بقیہ 24 صفحہ 2 پر)

شینگل کے فرزند جنید خان اور بھائی ملک اجمل خان کو محکمہ زراعت میں تعیناتی کے احکامات جاری کرتے ہوئے تقرری کے آرڈرز ان کے حوالے کر دیے۔ اس موقع پر وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ شہداء کی قربانیاں قوم کا عظیم سرمایہ ہیں اور ان کے اہل خانہ کی عزت، کفالت اور بحالی حکومت کی اولین ذمہ داری ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت بلوچستان شہداء کے خاندانوں کو کبھی تنہا نہیں چھوڑے گی اور ان کی ہر ممکن معاونت جاری رکھی جائے گی۔ شہید ملک شینگل کے اہل خانہ نے وزیراعلیٰ بلوچستان کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ حکومت نے مشکل وقت میں ان کے خاندان کا سہارا بن کر صرف وعدہ پورا کیا بلکہ شہداء کے اہل خانہ کی دلجوئی کی ایک بہترین مثال بھی قائم کی۔

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی پاکستان پیپلز پارٹی ہرنائی کے ضلعی جنرل سیکرٹری شہید ملک شینگل کے فرزند جنید خان اور بھائی ملک اجمل خان کو محکمہ زراعت میں تعیناتی کے آرڈر حوالے کر رہے ہیں۔

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے لوک گلوکار گل میر جمالی ملاقات کر رہے ہیں

DAILY ZAMANA

روزنامہ زمانہ کوئٹہ

بانی: سید فصیح اقبال

چیف ایڈیٹر: محمد حیدر امین

جلد 81 | پیر 3 اگست 2026ء، 19 صفر المظفر 1448ھ | صفحات 6 | قیمت 20 روپے | شمارہ 211

حکومت فنکاروں، باصلاحیت افراد کی سرپرستی جاری رکھے گی: وزیراعلیٰ بلوچستان

بلوچستان کے لوک فنکار صوبے کی ثقافت، روایات اور مثبت تشخص کے حقیقی سفیر ہیں

شہداء کی قربانیاں قوم کا عظیم سرمایہ ہیں اور ان کے اہل خانہ کی عزت، کفالت اور بحالی حکومت کی اولین ذمہ داری ہے

کوئٹہ (آن لائن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے گانوں کے ذریعے اپنی محبت اور عقیدت کا اظہار کرنے والے نصیر آباد سے تعلق رکھنے والے معروف لوک گلوکار گل میر جمالی کو چیف منسٹر سیکرٹریٹ مدعو کر کے ان سے ملاقات کی ملاقات کے دوران گل میر جمالی نے وزیراعلیٰ بلوچستان سے ملاقات کو اپنی زندگی کا یادگار لمحہ قرار دیتے ہوئے ان کا شکریہ ادا کیا اور اپنی روایتی انداز میں محبت بھرے گیت پیش کیے۔ فنکار نے وزیراعلیٰ کی موجودگی میں گانا بھی سنایا جسے میر سرفراز بگٹی نے سراہتے ہوئے ان کی فنکارانہ صلاحیتوں کی تعریف کی وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان کے لوک فنکار صوبے کی ثقافت، روایات اور مثبت تشخص کے حقیقی سفیر ہیں۔ انہوں نے کہا کہ مقامی فن اور فنکاروں کی حوصلہ افزائی حکومت کی ذمہ داری ہے اور ایسے باصلاحیت افراد کی سرپرستی جاری رکھی جائے گی میر سرفراز بگٹی نے گل میر جمالی کے خلوص، محبت اور فن سے وابستگی کو سراہتے ہوئے کہا کہ فن لوگوں کے دلوں کو جوڑنے اور معاشرے میں مثبت پیغام عام کرنے کا موثر ذریعہ ہے۔ انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ بلوچستان کی ثقافتی ورثے کے فروغ اور مقامی فنکاروں کی فلاح و بہبود کے لیے حکومت ہر ممکن اقدامات جاری رکھے گی اس موقع پر گل میر جمالی نے وزیراعلیٰ بلوچستان کی محبت، شفقت اور حوصلہ افزائی پر اظہار تشکر کرتے ہوئے کہا کہ ان سے ملاقات ان کے لیے ایک اعزاز ہے اور وہ اپنی آواز کے ذریعے بلوچستان کی ثقافت اور محبت کے پیغام کو مزید فروغ دیتے رہیں گے۔ واضح رہے کہ بلوچستان کے دور افتادہ علاقے نصیر آباد سے تعلق رکھنے والے لوک گلوکار گل میر جمالی نے سوشل میڈیا پیج کوئٹہ نیوز نیٹ ورک پر اپنے ایک انٹرویو میں وزیراعلیٰ بلوچستان سے ملنے کی خواہش کا اظہار کیا تھا جس پر چیف منسٹر سیکرٹریٹ کی جانب سے گلوکار گل میر جمالی کو مدعو کیا گیا۔ دریں اثنا وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے شہداء کے اہل خانہ کی فلاح و بہبود کے عزم کا اعادہ کرتے ہوئے پاکستان پیپلز پارٹی ہرنائی کے ضلعی جنرل سیکرٹری شہید ملک شمنگل کے خاندان سے کیے گئے وعدے کو عملی جامہ پہنا دیا وزیراعلیٰ بلوچستان نے شہید ملک شمنگل کے فرزند جنید خان اور بھائی ملک اجمل خان کو محکمہ زراعت میں تعیناتی کے احکامات جاری کرتے ہوئے تقرری کے آرڈرز ان کے حوالے کر دیے اس موقع پر وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ شہداء کی قربانیاں قوم کا عظیم سرمایہ ہیں اور ان کے اہل خانہ کی عزت، کفالت اور بحالی حکومت کی اولین ذمہ داری ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت بلوچستان شہداء کے خاندانوں کو کبھی تنہا نہیں چھوڑے گی اور ان کی ہر ممکن معاونت جاری رکھی جائے گی شہید ملک شمنگل کے اہل خانہ نے وزیراعلیٰ بلوچستان کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ حکومت نے مشکل وقت میں ان کے خاندان کا سہارا بن کر نہ صرف وعدہ پورا کیا بلکہ شہداء کے اہل خانہ کی دلجوئی کی ایک بہترین مثال بھی قائم کی۔

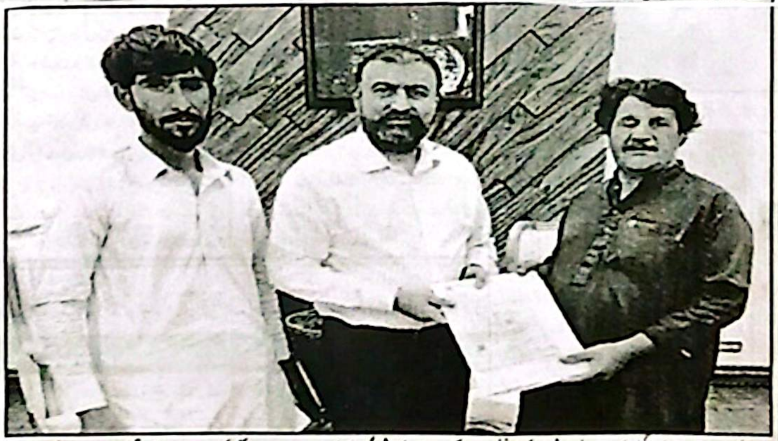

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی پاکستان پیپلز پارٹی ہرنائی کے ضلعی جنرل سیکرٹری شہید ملک شمنگل کے فرزند جنید خان اور بھائی کو محکمہ زراعت میں تعیناتی کے آرڈرز حوالے کر رہے ہیں

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 6

Daily BALOCHISTAN NEWS QUETTA

روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ

چیف ایڈیٹر محمد انور ناصر

جلد 29 | Ph :2839851 | Fax :2839867 | قیمت 15 روپے | MEMBER OF APNS | شمارہ 159

بدھ 13 اگست 2026ء | 19 صفر | 1448ھ | رجسٹرڈ بی سی بی-10

شہدا کے اہل خانہ کی عزت، کفالت اور بحالی حکومت کی اولین ذمہ داری ہے

شہداء کی قربانیاں قوم کا عظیم سرمایہ ہیں حکومت خاندانوں کو کبھی تنہا نہیں چھوڑے گی شہید ملک شینگل کے اہل خانہ سے کیا گیا وعدہ پورا کیا

بلوچستان کے لوک فنکار صوبے کی ثقافت، روایات اور مثبت تشخص کے حقیقی سفیر ہیں حوصلہ افزائی حکومت کی ذمہ داری ہے

کوئٹہ(خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے شہداء کے اہل خانہ کی فلاح و بہبود کے عزم کا اعادہ کرتے ہوئے پاکستان پیپلز پارٹی ہرنائی کے ضلعی جنرل سیکرٹری شہید ملک شینگل کے خاندان سے کیے گئے وعدے کو عملی جامہ پہنا دیا وزیر اعلیٰ بلوچستان نے شہید ملک شینگل کے فرزند جنید خان اور بھائی ملک اجمل خان کو محکمہ زراعت میں تعیناتی کے احکامات جاری کرتے ہوئے تقرری کے آرڈرز ان کے حوالے کر دیے اس موقع پر وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ شہداء کی قربانیاں قوم کا عظیم سرمایہ ہیں اور ان کے اہل خانہ کی عزت، کفالت اور بحالی حکومت کی اولین ذمہ داری ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت بلوچستان شہداء کے خاندانوں کو کبھی تنہا نہیں چھوڑے گی اور ان کی ہر ممکن معاونت جاری رکھی جائے گی شہید ملک شینگل کے اہل خانہ نے وزیر اعلیٰ بلوچستان کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ حکومت نے مشکل وقت میں ان کے خاندان کا سہارا بن کر نہ صرف وعدہ پورا کیا بلکہ شہداء کے اہل خانہ کی دلجوئی کی ایک بہترین مثال بھی قائم کی

کوئٹہ(خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے گانوں کے ذریعے اپنی محبت اور عقیدت کا اظہار کرنے والے نصیر آباد سے تعلق رکھنے والے معروف لوک گلوکار گل میر جمالی کو چیف منسٹر سیکرٹریٹ مدعو کر کے ان سے ملاقات کی ملاقات کے دوران گل میر جمالی نے وزیر اعلیٰ بلوچستان سے ملاقات کو اپنی زندگی کا یادگار لمحہ قرار دیتے ہوئے ان کا شکریہ ادا کیا اور اپنی روایتی انداز میں محبت بھرے گیت پیش کیے۔ فنکار نے وزیر اعلیٰ کی موجودگی میں گانا بھی سنایا جسے میر سرفراز بگٹی نے سراہتے ہوئے ان کی فنکارانہ صلاحیتوں کی تعریف کی وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان کے لوک فنکار صوبے کی ثقافت، روایات اور مثبت تشخص کے حقیقی سفیر ہیں۔ انہوں نے کہا کہ مقامی فن اور فنکاروں کی حوصلہ افزائی حکومت کی ذمہ داری ہے اور ایسے باصلاحیت افراد کی سرپرستی...

وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی سے لوک گلوکار گل میر جمالی ملاقات کر رہے ہیں

وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی پیپلز پارٹی ہرنائی کے ضلعی جنرل سیکرٹری ملک شینگل کے فرزند جنید خان اور بھائی ملک اجمل خان کو محکمہ زراعت میں تعیناتی کے آرڈرز حوالے کر رہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 8

Page No. 11

Daily Qudrat Quetta

قدرت کوئٹہ

چیف ایڈیٹر: نعمت اللہ

صفحات 8 قیمت 15 روپے

جلد 22 | سوموار 03 اگست 2026ء، 19 صفر المظفر 1447ھ | شمارہ 11

وزیراعلیٰ کی جانب سے شہید ملک شینگل کے خاندان کیلئے اہم اعلان

حکومت بلوچستان شہداء کے خاندانوں کو کبھی تنہا نہیں چھوڑے گی اور ان کی ہرممکن معاونت جاری رکھی جائے

وزیراعلیٰ بلوچستان نے شہید ملک شینگل کے اور بھائی کو تقرری کے آرڈرز ان کے حوالے کر دیے

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے شہداء کے اہل خانہ کی فلاح و بہبود کے عزم کا اعادہ کرتے ہوئے پاکستان پیپلز پارٹی ہرنائی کے ضلعی جنرل سیکرٹری شہید ملک شینگل کے خاندان سے کیے گئے وعدے کو عملی جامہ پہنا دیا وزیراعلیٰ بلوچستان نے شہید ملک بقیہ 17 صفحہ 6 پر

شینگل کے فرزند جنید خان اور بھائی ملک اجمل خان کو محکمہ زراعت میں تعیناتی کے احکامات جاری کرتے ہوئے تقرری کے آرڈرز ان کے حوالے کر دیے اس موقع پر وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ شہداء کی قربانیاں قوم کا عظیم سرمایہ ہیں اور ان کے اہل خانہ کی عزت، کفالت اور بحالی حکومت کی اولین ذمہ داری ہے

لوک گلوکار کی وزیراعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی سے ملاقات

مقامی فن اور فنکاروں کی حوصلہ افزائی حکومت کی ذمہ داری ہے

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے گانوں کے ذریعے اپنی محبت اور عقیدت کا اظہار کرنے والے نصیر آباد سے تعلق رکھنے والے معروف لوک گلوکار بقیہ 23 صفحہ 6 پر

گل میر جمالی کو چیف منسٹر سیکرٹریٹ مدعو کر کے ان سے ملاقات کی ملاقات کے دوران گل میر جمالی نے وزیراعلیٰ بلوچستان سے ملاقات کو اپنی زندگی کا یادگار لمحہ قرار دیتے ہوئے ان کا شکریہ ادا کیا اور اپنی روایتی انداز میں محبت بھرے گیت پیش کیے۔ فنکار نے وزیراعلیٰ کی موجودگی میں گانا بھی سنایا جسے میر سرفراز بگٹی نے سراہتے ہوئے ان کی فنکارانہ صلاحیتوں کی تعریف کی وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان کے لوک فنکار صوبے کی ثقافت، روایات اور ثقافتی تشخص کے حقیقی سفیر ہیں۔ انہوں نے کہا کہ مقامی فن اور فنکاروں کی حوصلہ افزائی حکومت کی ذمہ داری ہے اور ایسے باصلاحیت افراد کی سرپرستی...

کوئٹہ، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے لوک گلوکار گل میر جمالی ملاقات کر رہے ہیں

کوئٹہ، میر سرفراز بگٹی شہید ملک شینگل کے فرزند جنید خان اور بھائی ملک اجمل خان کو تعیناتی کے آرڈرز حوالے کر رہے ہیں

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Balochistan Time

92 NEWS MEDIA GROUP

balochistantimes.pk @balochistantimes.pk BTi

Regd No. B.C.6 VOL XLV No. 1535 QUETTA Monday August 03, 2026 / Safar 19, 1448

Folk artists true ambassadors of Balochistan's culture: CM Bugti

Staff Report

QUETTA: Balochistan Chief Minister Mir Sarfraz Bugti on Sunday said that the folk artists of Balochistan are true ambassadors of the province's culture, traditions and positive identity.

He said this while talking to Naseerabad's well-known folk singer Gul Mir Jamali called on him after inviting at Chief Minister's Secretariat.

While, Naseerabad folk singer Gul Mir Jamali's wish to meet the Chief Minister of Balochistan was fulfilled today. He expressed his love and devotion through songs to the Chief Minister's Secretariat.

During the meeting, Gul Mir Jamali thanked the Chief Minister of Balochistan, describing the meeting as a memorable moment in his life, and presented loving songs in his traditional style.

The artist also sang a song in the presence of the Chief Minister, which Mir Sarfraz Bugti appreciated him artistic talents.

Chief Minister Balochistan Mir Sarfraz Bugti said that the folk artists of Balochistan are true ambassadors of the province's culture, traditions and positive identity.

He said that it is the responsibility of the government to encourage local art and artists and such talented individuals would continue to be patronized.

Mir Sarfaraz Bugti praised Gul Mir Jamali's sincerity, love and commitment to art and said that art is an effective means of connecting people's hearts and spreading a positive message in society.

He expressed his determination that the government would continue to take all possible steps for the promotion of Balochistan's cultural heritage and the welfare of local artists.

On this occasion, Gul Mir Jamali expressed his gratitude for the love, compassion and encouragement of the Chief Minister of Balochistan and said that meeting him is an honour for him.

He said that he would continue to further promote the message of Balochistan's culture and love through his voice.

CS CamScanner

بلوچستان میں ترقیاتی فنڈز کی تقسیم مساوی اور متوازن بنیادوں پر ہونی چاہیے، جام کمال

بعض مخصوص اضلاع کے لیے اربوں روپے جبکہ دیگر اضلاع کو صوبائی سالانہ ترقیاتی پروگرام میں نظر انداز کر دیا گیا

بیلہ (نامہ نگار) وفاقی وزیر تجارت جام کمال خان نے کہا ہے کہ بلوچستان میں ترقیاتی فنڈز کی تقسیم مساوی، منصفانہ اور متوازن بنیادوں پر ہونی چاہیے تاکہ صوبے کے تمام اضلاع کو ترقی کے یکساں مواقع میسر آ سکیں۔ سوشل میڈیا پر جاری اپنے بیان میں انہوں نے کہا کہ افسوس کے ساتھ کہنا پڑتا ہے کہ بعض مخصوص اضلاع کے لیے اربوں روپے کے ترقیاتی منصوبے مختص کیے گئے ہیں جبکہ متعدد دیگر اضلاع کو صوبائی سالانہ ترقیاتی پروگرام میں نظر انداز کر دیا گیا ہے۔ وفاقی وزیر نے کہا کہ بعض علاقوں میں عوامی نمائندوں کو اعتماد میں لینے کے بجائے غیر منتخب افراد کی خواہش پر ترقیاتی اسکیمیں شامل کی گئی ہیں جو مناسب طرز عمل نہیں۔ جام کمال خان نے زور دیا کہ وسائل کی تقسیم سیاسی پسند و ناپسند کے بجائے ضرورت، آبادی، متعلقہ ضلع کے معاشی کردار اور پسماندگی جیسے معروضی عوامل کی بنیاد پر کی جانی چاہیے تاکہ بلوچستان کے ہر ضلع میں باقاعدہ منصوبہ بندی کے تحت متوازن ترقی کو یقینی بنایا جا سکے۔ وفاقی وزیر نے کہا کہ ترقیاتی وسائل کی غیر مساوی تقسیم جیسے معاملات موجودہ نازک صورتحال کو مزید پیچیدہ بنا سکتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعلیٰ بلوچستان پورے صوبے اور اتحادی حکومت کی نمائندگی کرتے ہیں، اس لیے ان پر لازم ہے کہ وہ تمام علاقوں کو یکساں اہمیت دیتے ہوئے متوازن اور منصفانہ انداز میں ترقیاتی منصوبہ بندی کریں۔

MASHRIQ QUETTA

سندھ حکومت کی جانب سے نالے کی تعمیر پر تحفظات ہیں، میر سلیم کھوسہ

صحبت پور، جعفر آباد کے عوام کے مفادات پر کسی قسم کا سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا

عوام کو ایک بار پھر ممکنہ آفت سے دوچار نہیں ہونے دیں گے، صوبائی وزیر مواصلات

کوئٹہ (اے این این) پاکستان مسلم لیگ (ن) کے پارلیمانی لیڈر اور صوبائی وزیر مواصلات میر سلیم احمد خان کھوسہ نے سندھ حکومت کی جانب سے ایل بی او ڈی نالہ تعمیر کر کے اسے حیردین ڈرین میں شامل کرنے کی کوشش پر شدید تحفظات کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ صحبت پور، جعفر آباد کے عوام کے مفادات پر کسی قسم کا سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا۔ یہ بات انہوں نے بیان جاری کرتے ہوئے کہی۔ انہوں نے کہا کہ حیردین ڈرین پہلے ہی اپنی گنجائش سے زیادہ پانی .... بقیہ 34 صفحہ نمبر 7 پر

برداشت کر رہی ہے جبکہ اس میں مزید پانی شامل کرنے کی کوئی گنجائش موجود نہیں۔ اگر سندھ کی جانب سے اس نالے کا پانی بھی حیردین ڈرین میں چھوڑا گیا تو ضلع صحبت پور، جعفر آباد اور اوستہ محمد کو شدید سیلابی خطرات لاحق ہو جائیں گے۔ میر سلیم احمد خان کھوسہ نے کہا کہ یہ اضلاع پہلے ہی 2010، 2012 اور 2022 کے تباہ کن سیلابوں کا سامنا کر چکے ہیں اس لئے بلوچستان کے عوام کو ایک بار پھر کسی ممکنہ آفت سے دوچار نہیں ہونے دیا جائے گا۔ انہوں نے مزید کہا کہ اس معاملے پر صوبائی وزیر آبپاشی میر محمد صادق عمرانی سے مسلسل رابطہ ہے جنہوں نے صورتحال کا سخت نوٹس لیتے ہوئے متعلقہ حکام کو فوری کارروائی کی ہدایت کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان حکومت بھی اس معاملے پر متحرک ہے اور سندھ حکومت سے باضابطہ مذاکرات کیے جائیں گے تاکہ مسئلے کا قابل قبول حل نکالا جا سکے۔ صوبائی وزیر میر سلیم احمد خان کھوسہ نے واضح کیا کہ عوام کے مفادات کا ہر قیمت پر تحفظ کیا جائے گا اور کسی صورت متنازع نالے کا پانی حیردین ڈرین میں شامل کرنے کی اجازت نہیں دی جائے گی۔

پیپلز پارٹی کشمیر میں جمہوریت کے استحکام کی ضامن ہے، بخت کاکڑ

بانی چیئرمین شہید ذوالفقار علی بھٹو اور شہید بے نظیر بھٹو کا کشمیر کے معاملے پر موقف تاریخ کا روشن باب ہے، سینیٹر سردار عمر گورگیج

ہمیشہ کشمیری عوام کے حقوق اور ان کے حق خودارادیت کی ترجمانی کی ہے، سید اقبال شاہ، ربانی خان کاکڑ، خیر محمد ترین و دیگر

کوئٹہ (اے این این) پاکستان پیپلز پارٹی کے مرکزی رہنما صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ، پاکستان پیپلز پارٹی بلوچستان کے صوبائی صدر سینیٹر سردار عمر گورگیج، جنرل سیکرٹری ربانی خان کاکڑ، وزیر اعلیٰ بلوچستان کے فوکل پرسن سید اقبال شاہ، کوئٹہ ڈویژن کے صدر خیر محمد ترین اور صوبائی رہنما حیات خان اچکزئی نے دیگر سینئر پارٹی رہنماؤں کے ہمراہ کشمیر انتخابات کے سلسلے میں کوئٹہ میں قائم پولنگ اسٹیشن کا دورہ کیا۔ اس موقع پر پارٹی رہنماؤں نے انتخابی عمل، ووٹنگ کے طریقہ کار و دیگر انتظامات کا جائزہ لیا۔ رہنماؤں کا کہنا تھا کہ آزاد جموں و کشمیر کے انتخابات میں کشمیری عوام کا جوش و خروش اس بات کا ثبوت ہے کہ وہ اپنے جمہوری حق کا استعمال پوری بیداری کے ساتھ کر رہے ہیں۔ پاکستان پیپلز پارٹی نے ہمیشہ کشمیری عوام کے حقوق اور ان کے حق خودارادیت کی ترجمانی کی ہے۔ بانی چیئرمین شہید ذوالفقار علی بھٹو اور شہید محترمہ بے نظیر بھٹو کا کشمیر کے معاملے پر موقف تاریخ کا روشن باب ہے اور آج بھی چیئرمین بلاول بھٹو زرداری کی قیادت میں پارٹی کشمیریوں کے شانہ بشانہ کھڑی ہے۔ انہوں نے کہا کہ پیپلز پارٹی کشمیر میں جمہوریت کے استحکام اور کشمیریوں کے سیاسی و بنیادی حقوق کی ضامن ہے، اور ان شاء اللہ ان انتخابات میں پیپلز پارٹی شاندار کامیابی حاصل کرے گی۔ دورے کے دوران رہنماؤں نے پولنگ عملے، ووٹرز اور پارٹی کارکنان سے ملاقاتیں بھی کیں اور انتخابی عمل کو پرامن انداز میں منعقد کرانے پر اظہار اطمینان کیا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 03 AUG 2026 Page No. 14

امن و ترقی کو نقصان پہنچانے کی ہر کوشش بھرپور قوت سے ناکام بنائی جائے گی، بابر یوسفزئی

دشمن نیٹ ورک، سیکورٹی فورسز کی کامیاب کارروائی قومی سلامتی کے تحفظ کیلئے ریاستی اداروں کے عزم کی عکاس ہے

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) معاون خصوصی داخلہ بلوچستان بابر یوسفزئی نے کہا ہے کہ دکی میں دہشت گردوں کے خلاف سیکورٹی فورسز کی کامیاب انٹیلی جنس بیسڈ کارروائی قومی سلامتی کے تحفظ کے لیے ریاستی اداروں کے غیر متزلزل عزم کی عکاس ہے۔ سیکورٹی فورسز نے ایک بار پھر [illegible] [illegible] بلوچستان کے امن، ترقی اور [illegible] نقصان پہنچانے کی ہر کوشش [illegible] قوت سے ناکام بنائی جائے گی [illegible] آپریشن مؤثر انداز میں جاری رہیں گے اور دہشت گرد عناصر کے خلاف کارروائیاں بلا تفریق جاری رکھی جائیں گی۔ بابر یوسفزئی نے [illegible] بدامنی پھیلانے اور عوام کے جان و مال کو نقصان پہنچانے والے عناصر کے لیے کوئی [illegible] نہیں، قانون پوری قوت سے حرکت میں آئے گا۔ حکومت بلوچستان، قانون نافذ کرنے والے اداروں اور سیکورٹی فورسز کے ساتھ مکمل ہم آہنگی کے ذریعے دہشت گردی کے خاتمے اور صوبے میں دیرپا امن کے قیام کے لیے پرعزم [illegible] ہے۔

سورینج کان حادثے کی تحقیقات چیف منسٹر انسپیکشن ٹیم سے کرانے کا فیصلہ

بشیر احمد بنگلزئی کی سربراہی میں ٹیم دو ہفتوں میں انکوائری رپورٹ وزیراعلیٰ بلوچستان کو پیش کرے گی

کوئٹہ (این این آئی) حکومت بلوچستان نے سورینج کوئلہ کان حادثہ کی تحقیقات چیف منسٹر انسپیکشن ٹیم (سی ایم آئی ٹی) سے کرانے کا فیصلہ کیا ہے وزیراعلیٰ نے سی ایم آئی ٹی کو موقع پر جا کر واقعہ تحقیقات کرنے کی ہدایت کی ہے چیئرمین سی ایم آئی ٹی بشیر احمد بنگلزئی کی سربراہی میں سی ایم آئی ٹی واقعہ کی تحقیقات کرے گی انکوائری میں حادثے کی اصل وجہ، متعلقہ حکام کی کارکردگی اور ذمہ داروں کا تعین بھی کیا جائے گا اور مستقبل میں ایسے واقعات کی روک تھام کے لیے سفارشات بھی مرتب کرنے کی ہدایت کی گئی ہے۔ چیف منسٹر انسپکشن ٹیم دو ہفتوں میں انکوائری رپورٹ وزیراعلیٰ بلوچستان کو پیش کرے گی یاد رہے کہ جولائی کو کوئٹہ کے علاقے سورینج میں کوئلہ کان حادثے میں 34 کان کن جاں بحق ہوئے تھے۔

13 اضلاع کی 62 ہائی رسک یونین کونسلز میں آج سے خصوصی انسداد پولیو مہم کا آغاز

مہم کا مقصد پانچ سال سے کم عمر بچوں کو عمر بھر کی معذوری کا باعث بننے والے وائرس سے محفوظ بنانا ہے، انعام الحق

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) ایمرجنسی آپریشن سینٹر (ای او سی) بلوچستان انعام الحق نے کہا ہے کہ آج سے صوبے کے 13 اضلاع کی 62 ہائی رسک یونین کونسلز میں خصوصی انسداد پولیو مہم کا آغاز کرے گا۔ اس مہم کا مقصد ان علاقوں میں پانچ سال سے کم عمر بچوں کو پولیو جیسے عمر بھر کی معذوری کا باعث بننے والے وائرس سے محفوظ بنانا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ خصوصی مہم ان علاقوں میں چلائی جارہی ہے جہاں زیادہ نقل و حرکت کرنے والی آبادی موجود ہے اور پولیو وائرس کی گردش (وائرس سرکولیشن) کا خطرہ برقرار ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ اقدام حکومت کی جانب سے پولیو وائرس کی منتقلی کو روکنے اور ہر بچے کو اس موذی مرض سے محفوظ بنانے کی مسلسل کوششوں کا حصہ ہے۔ انہوں نے بتایا کہ مہم کے دوران پانچ سال سے کم عمر کے 2 لاکھ 9 ہزار 557 بچوں کو پولیو سے بچاؤ کے قطرے پلائے جائیں گے۔ مہم کی کامیابی کو یقینی بنانے کے لیے 862 موبائل و فیلڈ ٹیمیں تعینات کی گئی ہیں، جبکہ 61 فکسڈ ویکسینیشن مراکز اور 72 ٹرانزٹ پوائنٹس بھی قائم کیے گئے ہیں، جہاں سفر کرنے والے خاندانوں کے بچوں کو بھی پولیو سے بچاؤ کے قطرے پلائے جائیں گے۔ انعام الحق نے والدین اور بچوں کی دیکھ بھال کرنے والوں سے اپیل کی کہ وہ فرنٹ لائن پولیو ورکرز کے ساتھ بھرپور تعاون کریں اور اس بات کو یقینی بنائیں کہ پانچ سال سے کم عمر ہر بچہ، چاہے اسے پہلے بھی متعدد بار پولیو ویکسین پلائی جاچکی ہو، اس خصوصی مہم کے دوران بھی لازمی طور پر پولیو سے بچاؤ کے قطرے ضرور پیے۔ انہوں نے کہا کہ پولیو وائرس اب بھی صوبے کے بعض علاقوں میں موجود ہے اور اس خطرناک بیماری سے مستقل تحفظ کا واحد مؤثر ذریعہ صرف بروقت اور بار بار پولیو ویکسینیشن ہے۔ انہوں نے خبردار کیا کہ ہر وہ بچہ جو پولیو کے قطرے پینے سے رہ جاتا ہے، وائرس کے پھیلاؤ کے خطرے میں اضافہ کرتا ہے۔ ای او سی کوآرڈینیٹر نے والدین سے اپیل کی کہ وہ پولیو ویکسین سے انکار نہ کریں اور اپنے بچوں کو اس موذی مرض سے محفوظ بنانے میں حکومت اور محکمہ صحت کے ساتھ بھرپور تعاون کریں۔ انہوں نے فرنٹ لائن پولیو ورکرز کی انتھک خدمات کو سراہتے ہوئے اس عزم کا اعادہ کیا کہ حکومت مسلسل اور مؤثر پولیو مہمات کے ذریعے بلوچستان اور پاکستان کو پولیو سے پاک بنانے کے لیے پرعزم ہے۔ انعام الحق نے اس بات پر زور دیا کہ منہ کے ذریعے پلائی جانے والی پولیو ویکسین کی بار بار خوراکیں محفوظ، مؤثر اور بچوں میں وائرس کے خلاف مضبوط قوت مدافعت پیدا کرنے کے لیے انتہائی ضروری ہیں۔ انہوں نے تمام مکاتب فکر اور عوام سے اپیل کی کہ وہ اس خصوصی مہم کو کامیاب بنانے میں اپنا بھرپور کردار ادا کریں۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 03 AUG 2026

Page No. 15

مراعات یافتہ سرداروں کے نام سامنے لائے جائیں، نواب رئیسانی

بلوچستان تہہ در تہہ مصائب، مشکلات، غیر یقینی صورتحال، بے روزگاری، ناانصافی، اقربا پروری، بدامنی اور کرپشن جیسے ناسور سے دوچار ہے

حاری اقدار اور روایات کو مدنظر رکھتے ہوئے سرکاری سردار بنائے گئے [illegible] سرداران ہاؤس میں اجلاس سے خطاب

کوئٹہ (آن لائن) چیف آف سراوان نواب محمد اسلم خان رئیسانی کی زیر صدارت سرداران سراوان کا اجلاس سراوان ہاؤس میں ہوا۔ جس میں چیف آف پرک نواب محمد خان شاہوانی، سردار کمال خان بنگلزئی، سردار عظیم جان محمد شہی، سردار عاصم جان سرپرہ نے شرکت کی۔ اجلاس میں بلوچستان تہہ در تہہ مصائب، مشکلات، غیر یقینی صورتحال، بے روزگاری، ناانصافی، اقربا پروری، بدامنی اور کرپشن۔ بقیہ 60 صفحہ نمبر 7 پر

جیسے ناسور سے دوچار ہے۔ بلوچ نوجوان صرف چند روپوں کے لئے بارڈر ٹریڈ سے چند لیٹر ڈیزل لیکر آتے ہیں جس سے انکے جسم اور روح کا رشتہ برقرار رہتا ہے لیکن اس ڈیزل کا بھی سب سے بڑا منافع ریاستی اداروں یا ان کے چند ذمہ دار اشخاص کو جاتا ہے جو بارڈر کو کنٹرول کرتے ہیں۔ صرف ٹوکن کی مد میں کتنی رقم کمایا جاتا ہے اس سے بلوچستان کا ہر ذی شعور شخص آگاہ ہے۔ دوسری جانب اگر بلوچستان میں منشیات یا دیگر غیر قانونی اشیا کی سمگلنگ ہوتی ہے تو یقیناً اس کی حیثیت پر حقیقتاً وہ طاقتور ادارے یا اشخاص ہو سکتے ہیں یا جن کی ذمہ داری اس کا روکنا اور تدارک کرنا ہوتا ہے۔

عوام کے مسائل کے حل کیلئے ہر فورم پر آواز بلند کرینگے، مولانا ہدایت الرحمن

پارٹی کے زیر اہتمام 7 اگست کی ہڑتال کسی ایک طبقے یا جماعت کی نہیں بلکہ بلوچستان کے مظلوم عوام کی آواز ہے

عوام، ٹرانسپورٹرز، تاجر برادری، وکلا، طلبہ، نوجوانوں و دیگر طبقات سے رابطوں کو مضبوط بنائیں، کارکنوں کو ہدایت

کوئٹہ (آئی این پی) امیر جماعت اسلامی بلوچستان و رکن بلوچستان اسمبلی مولانا ہدایت الرحمن بلوچ نے کہا ہے کہ 7 اگست کی صوبہ گیر ہڑتال کے سلسلے میں ملک بھر کی طرح بلوچستان کے ٹرانسپورٹرز، تاجر برادری اور عوام الناس قومی جذبے کے تحت بھرپور تعاون کریں گے۔ بلوچستان میں بڑھتی ہوئی بدامنی، بارڈرز کی مسلسل بندش، لاپتہ افراد کی عدم بازیابی، شاہراہوں پر لوٹ مار، بے روزگاری،......... بقیہ 38 صفحہ نمبر 7 پر

مہنگائی اور سیکورٹی فورسز و حکمرانوں کی ناکامی کے باعث عوام کی جان و مال اور عزت و وقار غیر محفوظ ہو چکے ہیں۔ ایسے حالات میں خاموش رہنا مزید تباہی کو دعوت دینے کے مترادف ہے۔ انہوں نے کہا کہ جماعت اسلامی عوام کے آئینی، جمہوری اور پرامن حقوق کے حصول کے لیے جدوجہد جاری رکھے گی۔ 7 اگست کی ہڑتال کسی ایک طبقے یا جماعت کی نہیں بلکہ بلوچستان کے مظلوم عوام کی آواز ہے۔ حکومت اور متعلقہ ادارے عوام کے مسائل کے حل، شاہراہوں پر تحفظ کی فراہمی، بارڈرز کی بحالی، لاپتہ افراد کی بازیابی اور امن و امان کے قیام کے لیے فوری اور موثر اقدامات کریں۔

موجودہ صورتحال میں کوئٹہ کا جرگہ اہمیت کا حامل ہوگا، پشتونخوا میپ

پشتونوں پر تجارت، کاروبار اور محنت مزدوری کے دروازے بند ہیں، آغا سید لیاقت علی، عبدالحق ابدال، عبدالقہار ودان

نئے ڈویژنز و اضلاع کے نام پر جاری فارم 47 حکومت کے اقدامات عوام کو قبول نہیں، کربلا یونٹ جنرل باڈی کے اجلاس سے خطاب

پشین (پ ر) پشتونخوا ملی عوامی پارٹی ضلع پشین سے مربوط کربلا علاقائی یونٹ جنرل باڈی کا اجلاس تحصیل سرانان کے سیکرٹری حمایت اللہ کاکڑ کی صدارت میں منعقد ہوا اجلاس میں مرکزی جنرل سیکرٹری عبدالرحیم زیارتوال نے خصوصی شرکت کی۔ اجلاس میں کربلا میں پارٹی کی سیاسی سرگرمیوں فعالیت پر غور کیا گیا اور اس حوالے سے مختلف فیصلے کیے گئے اور ذمہ داریاں سونپی گئی اجلاس سے پارٹی کے مرکزی......... بقیہ 61 صفحہ نمبر 7 پر

ایڈیشنل سیکرٹری مالیات آغا سید لیاقت علی، مرکزی سیکرٹری، عبدالحق ابدال، صوبائی صدر عبدالقہار ودان، ضلع سیکرٹری عمر خان ترین، سینئر معاون سیکرٹری حاجی اکبر، سید امین اللہ بشر، سید شاہ ولی آغا نے خطاب کیا مقررین نے کہا کہ پشتونخوا وطن کی موجودہ صورتحال میں کوئٹہ کا جرگہ انتہائی اہمیت کا حامل ہوگا صوبے میں جاری بدامنی کی لہر سے صوبے بھر میں سخت تشویش پھیل گئی ہے اور ساتھ ہی پشتون معیشت، کاروبار، روزگار اور تجارت کے دروازے بند کیے جا چکے ہیں اور ملک بھر میں پشتونوں پر تجارت "کاروبار اور محنت مزدوری کے دروازے بند کیے گئے ہیں پشتونوں کی ٹرانسپورٹ جلانے، املاک کو نقصان پہنچانے یا تباہ کرنے کی کارروائی ملک کے طول و عرض میں جاری ہیں جبکہ دوسری جانب انسانی جانوں کا ضیاع جاری ہے مقررین نے کہا کہ صوبے کے عوام کی مرضی و منشاء کے برخلاف اور تاریخی جغرافیائی پس منظر کو نظر انداز کرکے نئے ڈویژنز و اضلاع کے نام پر جاری فارم 47 کی حکومت کے اقدامات عوام کو کسی صورت قبول نہیں مقررین نے کہا کہ ضلع پشین میں پینے کے صاف پانی کی قلت اور زیر زمین پانی کی گرتی ہوئی صورتحال انتہائی تشویشناک ہے

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No 3

Dated: 03 AUG 2026 Page No. 16

مثبت ٹریڈ یونین ترقی اور اداروں کے استحکام کیلئے ناگزیر ہے

ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ

ملازمین کی بحالی اور مقدمات کے خاتمے کے لیے نیشنل پارٹی اپنا موثر کردار ادا کرتی رہے گی، سابق وزیراعلیٰ

بلوچستان گرینڈ الائنس کے وفد سے گفتگو، رہنماؤں نے ملازمین کی رہائی کے لیے کوششوں پر نیشنل پارٹی کی قیادت کا شکریہ ادا کیا

کوئٹہ (پ ر) نیشنل پارٹی کے مرکزی سیکرٹریٹ میں سابق وزیراعلیٰ بلوچستان اور نیشنل پارٹی کے مرکزی صدر ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ سے بلوچستان گرینڈ الائنس کے مرکزی ڈپٹی آرگنائزر اور الائیڈ ہیلتھ پروفیشنلز ایسوسی ایشن بلوچستان کے صوبائی صدر حاجی شفا مینگل اور سیکرٹری حاجی سکندر لہڑی کی قیادت میں بلوچستان گرینڈ الائنس کے ایک وفد نے ملاقات کی اور ملازمین کی رہائی کے لیے ان کی موثر کوششوں اور کردار پر شکریہ ادا کیا۔ بقیہ نمبر 41 صفحہ 5 پر

اس موقع پر نیشنل پارٹی کے صوبائی صدر اسلم بلوچ، مرکزی نائب صدر ڈاکٹر اسحاق بلوچ، مرکزی لیبر سیکرٹری اسلم بلوچ اور اراکین بلوچستان اسمبلی رحمت صالح بلوچ اور خیر جان بلوچ بھی موجود تھے۔ وفد سے گفتگو کرتے ہوئے ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ نے کہا کہ نیشنل پارٹی ہمیشہ درست سیاست اور ٹریڈ یونین کی تنظیم پر یقین رکھتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ مثبت اور ذمہ دار ٹریڈ یونین ازم کسی بھی معاشرے کی ترقی اور اداروں کے استحکام کے لیے ناگزیر ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس ضمن میں وزیراعلیٰ بلوچستان کی مثبت سوچ اور تعاون قابل ستائش ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ ملازمین کی بحالی اور ان کے خلاف قائم مقدمات کے خاتمے کے لیے بھی نیشنل پارٹی اپنا مثبت اور موثر کردار ادا کرتی رہے گی۔ ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ نے مختلف اداروں کے ملازمین پر زور دیا کہ وہ خصوصاً تعلیم اور صحت کے شعبوں میں اپنی ذمہ داریاں دیانت داری، خلوص اور احساس ذمہ داری کے ساتھ ادا کریں تاکہ عوام کو بہتر خدمات فراہم کی جا سکیں۔ انہوں نے کہا کہ یہ صدی علم، ٹیکنالوجی اور مصنوعی ذہانت (آرٹیفیشل انٹیلیجنس) کی صدی ہے اور وہی قومیں ترقی کرسکتی ہیں جو اپنی نوجوان نسل کو جدید علوم، ٹیکنالوجی اور عالمی رجحانات سے ہم آہنگ کریں۔ وفد میں بلوچستان گرینڈ الائنس کی کور کمیٹی کے اراکین، لیڈی ہیلتھ ورکرز ایسوسی ایشن بلوچستان کی صدر میڈم رشیدہ [illegible]، [illegible] بلوچستان کے صوبائی صدر [illegible]، ٹی ٹی اے بلوچستان کے سینئر نائب صدر گل [illegible]، چیف آرگنائزر [illegible] بلوچ، بلوچستان [illegible] ایسوسی ایشن کے صدر جلیل [illegible]، [illegible] ٹی ٹی اے [illegible] بلوچستان کے اراکین [illegible] بلوچ، عبدالکریم [illegible]، [illegible] بلوچ، عبداللہ [illegible] ایسوسی ایشن بلوچستان کے [illegible] سمیت دیگر رہنما شریک تھے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. ___

Dated: 03 AUG 2026 Page No. 17

خاران: مسلح افراد کا سٹی پولیس تھانہ پر حملہ، ریکارڈ و عمارت نذر آتش

ڈیوٹی پر موجود پولیس اہلکاروں کو حراست میں لے لیا، حملے کے بعد شہر کے مختلف مقامات پر فورسز اور مسلح افراد میں جھڑپوں کی اطلاعات

دھماکوں کی زد میں آکر خواتین و بچے زخمی، فورسز کا حساس مقامات پر سرچ و کلیئرنس آپریشن جاری، صورتحال قابو میں ہے، سیکورٹی ذرائع

خاران (نامہ نگار) نامعلوم مسلح افراد کی بڑی تعداد نے خاران میں داخل ہو کر سٹی پولیس تھانے پر حملہ کر دیا۔ ذرائع کے مطابق حملہ آوروں نے تھانے پر قبضہ کرنے کے دوران ڈیوٹی پر موجود پولیس اہلکاروں کو .... بقیہ 7 صفحہ نمبر 7 پر

حراست میں لے لیا اور تھانے کے مختلف حصوں سمیت سرکاری ریکارڈ کو آگ لگا دی۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ حملے کے دوران شہر کے مختلف علاقوں میں سیکورٹی فورسز اور مسلح افراد کے درمیان شدید فائرنگ اور جھڑپوں کی اطلاعات بھی موصول ہوئیں جس سے علاقے میں خوف و ہراس پھیل گیا۔ واقعے کے بعد سیکورٹی فورسز نے فوری طور پر شہر کے مختلف داخلی و خارجی راستوں اور حساس مقامات پر کلیئرنس آپریشن شروع کیا۔ سیکورٹی ذرائع کے مطابق آپریشن کے بعد صورتحال قابو میں ہے، تاہم علاقے میں سرچ اور کلیئرنس سرگرمیاں جاری ہیں تاکہ کسی بھی ممکنہ خطرے کا مکمل خاتمہ یقینی بنایا جا سکے۔ دوسری جانب، فائرنگ اور دھماکوں کی زد میں آکر خاران کے فیلک علاقے میں رہائشی محبوب احمد ملنگوئی کے گھر کی خواتین اور بچے زخمی ہو گئے۔

خاران تھانہ پر حملے کے بعد صوبہ بھر میں پولیس ہائی الرٹ

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) خاران میں تھانے پر حملے کی اطلاع کے بعد بلوچستان بھر میں پولیس کو ہائی الرٹ کر دیا گیا ہے اور تمام آفیسران اور اہلکاروں کو فوری طور پر اپنی جائے تعیناتی پر پہنچنے کی ہدایت کی گئی ہے۔ اور تمام .... بقیہ 10 صفحہ نمبر 7 پر

اہلکاروں کو اسلحہ سمیت ہمہ وقت تیار رہنے کے لئے ہدایات دیتے ہوئے غیر ضروری نقل و حرکت سے گریز کرنے کی ابتدا کی گئی ہے۔

ولی تنگی میں بارودی سرنگ کا دھماکہ، ایک شخص جاں بحق

ہنہ اوڑک کے مقامی قبائل و رہائشیوں کا احتجاج، تھانے کے سامنے دھرنا

کوئٹہ (سٹی رپورٹر + این این آئی) کوئٹہ کے نواحی علاقے ولی تنگی میں بارودی سرنگ کے دھماکے سے ایک شخص جاں بحق ہو گیا، ہنہ اوڑک کے قبائل اور رہائشیوں کا .... بقیہ 13 صفحہ نمبر 7 پر

احتجاجی دھرنا۔ سیکورٹی فورسز ذرائع کے مطابق اتوار کو ہنہ اوڑک کے علاقے ولی تنگی میں دوارو کے مقام پر بارودی سرنگ کا دھماکا ہوا جس کی زد میں آکر مقامی موٹر سائیکل سوار ریاض نامی شخص جاں بحق ہو گیا۔ واقعہ کے بعد سیکورٹی فورسز نے لاش کو تحویل میں لیکر ہسپتال منتقل کر دیا اور واقعہ سے متعلق تحقیقات شروع کر دیں بعد ازاں ہنہ اوڑک کے مقامی قبائل اور رہائشیوں نے ہنہ تھانے کے سامنے احتجاج کرتے ہوئے دھرنا دے دیا ہنہ اوڑک کے قبائلی رہنما آصف کاکڑ نے بات چیت کرتے ہوئے بتایا کہ ان کا مطالبہ ہے کہ علاقے کو بارودی سرنگوں سے پاک کر کے پرامن بنایا جائے۔

آواران: مسلح افراد کا ایم پی اے کے کزن کے گھر پر حملہ

بیٹے کے اغوا کی کوشش، مزاحمت پر فائرنگ، حاجی عبدالغفور کا بھائی زخمی

فائرنگ سے ایک حملہ آور ہلاک ہو گیا، رحمت بلوچ کا واقعہ پر اظہار مذمت

کوئٹہ (آن لائن) بلوچستان کے علاقے آواران میں نیشنل پارٹی کے رکن صوبائی اسمبلی خیر جان بلوچ کے پھوپھی زاد بھائی حاجی عبدالغفور کے گھر پر نامعلوم مسلح افراد .... بقیہ 8 صفحہ نمبر 7 پر

نے حملہ کر دیا اور ان کے بیٹے عابد کو اسلحہ کے زور پر اغوا کرنے کی کوشش کی جس پر انہوں نے مزاحمت کی اور حملہ آور سے اسلحہ چھین لیا اور حملہ آور کے ساتھی نے فائرنگ کر دی جس سے انکا بھائی شدید زخمی ہو گیا فائرنگ کے دوران ایک حملہ آور بھی مارا گیا اور ملزمان رات کی تاریکی میں ایک موٹر سائیکل اور اسلحہ چھوڑ کر فرار ہو گئے

کوئٹہ، سی جی ایس کالونی میں نوجوان قتل

سیف اللہ کو ہتھوڑا مار کر قتل کیا گیا ہے، لاش ورثاء کے حوالے کر دی گئی، پولیس

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) کوئٹہ کے علاقے سیٹلائٹ ٹاؤن سی جی ایس کالونی میں نامعلوم افراد نے نوجوان کو قتل کر دیا نعش ہسپتال منتقل کر دی گئی پولیس کے مطابق گزشتہ روز سیٹلائٹ ٹاؤن میں سی جی ایس کالونی میں رہائش پذیر نوجوان کو نامعلوم افراد نے قتل کر دیا واقعہ کی اطلاع ملتے ہی پولیس نے موقع پر پہنچ کر نعش تحویل میں ہسپتال منتقل کر دی جس کی شناخت سیف اللہ کے نام سے کی گئی پولیس کے مطابق مقتول کو ہتھوڑے کے وار کر کے قتل کیا گیا ہے نعش .... بقیہ 35 صفحہ نمبر 7 پر

ضروری کارروائی کے بعد ورثاء کے حوالے کر دی گئی۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 5

Dated: 03 AUG 2026 Page No. 18

نوشکی میں چارروز سے مسلسل کرفیو، عوامی مشکلات بڑھ گئیں

شہریوں، شیرخوار بچوں، مریضوں کو کافی مشکلات، مصائب اور دشواریوں کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے

نوشکی (محمد سعید/نامہ نگار) نوشکی میں چوتھے دن بھی کرفیو اور مکمل لاک ڈاؤن سے معمولات زندگی بری طرح متاثر رہے، شہری تیسرے دن بھی گھروں میں محصور رہے، سڑکیں اور گلیاں سنسان، شہر میں سناٹا چھایا رہا، تین دن کے طویل کرفیو اور لاک ڈاؤن کی وجہ سے شہریوں کو اشیائے خورونوش روزمرہ استعمال کی ضروریات، شیرخوار بچوں کو دودھ، مریضوں کو ادویات کی عدم فراہمی کے باعث کافی مشکلات، مصائب اور دشواریوں کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے، شہریوں کو قیامت خیز گرمی میں حصول آب کے لیے جن مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے اس کا اندازہ لگانا مشکل ہے، مالیاتی اداروں کی بندش سے ملازمین کو تنخواہوں [illegible] ملازمین، کاروباری حضرات اور تاجر برادری کو کافی مصائب کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ دیہاڑی دار طبقہ بیروزگاری سے نان شبینہ کو محتاج ہو گیا ہے۔ بڑی تعداد میں نوشکی کے شہری نوشکی سے نقل مکانی پر مجبور ہو رہے ہیں جو نیک شگون نہیں ہے، عوامی نمائندے اور صوبائی حکومت نوشکی کے عوام اور علاقے کے عوام کے جان و مال کے تحفظ کو یقینی بنائے اور امن و امان کی بحالی کے لیے اپنا کردار ادا کریں۔

ریگسانی روڈ شازمان اسکیم کا ٹیوب ویل خراب، پانی کی شدید قلت

کوئٹہ (پ ر) ریگسانی روڈ شازمان اسکیم کا ٹیوب ویل ایک ماہ کے دوران دوسری مرتبہ خراب ہو گیا، جس کے باعث علاقے کے مکین شدید پانی کی قلت کا سامنا کر رہے ہیں۔ اہل علاقہ کا کہنا ہے کہ متعدد شکایات کے باوجود واسا حکام اب تک ٹیوب ویل کی مشینری مرمت کے لیے نہیں نکال سکے۔ علاقہ مکینوں کے مطابق ٹینکرز کی ہڑتال کے باعث مشکلات میں مزید اضافہ ہو گیا ہے، جبکہ ٹینکر مافیا مہنگے داموں پانی فروخت کر رہا ہے۔ انہوں نے الزام عائد کیا کہ واسا حکام مناسب اقدامات نہ ہونے کا جواز پیش کر کے معاملہ مسلسل موخر کر رہے ہیں۔ اہل علاقہ نے چیف انجینئر واسا رمضان اچکزئی اور دیگر متعلقہ حکام سے مطالبہ کیا ہے کہ ٹیوب ویل کی فوری مرمت کرائی جائے۔

MASHRIQ QUETTA

کوئٹہ میں شدید گرمی، طویل لوڈشیڈنگ سے زندگی محال ہو گئی

کم وولٹیج نے مسائل میں اضافہ کر دیا، فریج، ٹی وی اور برقی آلات متاثر

گھنٹوں لوڈشیڈنگ سے گنجان آباد علاقوں میں پینے کے پانی کی قلت پیدا ہو گئی

کوئٹہ (اے این این) صوبائی دارالحکومت کوئٹہ میں شدید گرمی کی لہر کے دوران بجلی کی غیر اعلانیہ اور طویل لوڈشیڈنگ نے شہریوں کی زندگی اجیرن بنا دی ہے، جبکہ کم وولٹیج کے باعث متعدد علاقوں میں قیمتی برقی آلات جلنے کے واقعات بھی سامنے آئے ہیں۔ شہریوں نے متعلقہ حکام سے فوری نوٹس لینے اور بجلی کی فراہمی کو یقینی بنانے کا مطالبہ کیا ہے۔ شہر کے مختلف علاقوں میں کئی کئی گھنٹے بجلی کی بندش معمول بن چکی ہے، جبکہ بجلی آنے کے باوجود وولٹیج اس قدر کم ہوتا ہے کہ پنکھے، واٹر پمپ، فریج، اے سی اور دیگر برقی آلات درست طریقے سے کام نہیں کرتے۔ کم وولٹیج کے باعث متعدد گھروں میں قیمتی برقی سامان جل گیا، جس سے شہریوں کو لاکھوں روپے کے مالی نقصانات کا سامنا کرنا پڑا۔ شدید گرمی اور حبس کے باعث گھروں میں رہنے والے خواتین، بزرگ، بچے اور بیمار افراد سب سے زیادہ متاثر ہو رہے ہیں۔ بجلی نہ ہونے کے باعث پینے کے پانی کی فراہمی بھی متاثر ہو رہی ہے کیونکہ واٹر پمپ نہ چلنے سے کئی علاقوں میں پانی کی قلت پیدا ہو گئی ہے۔ شہریوں کا کہنا ہے کہ ایک طرف شدید گرمی اور دوسری جانب بجلی کی غیر اعلانیہ بندش نے معمولات زندگی مفلوج کر دیے ہیں۔ شہریوں نے شکایت کی کہ بارہا متعلقہ حکام کو آگاہ کرنے کے باوجود نہ تو لوڈشیڈنگ کے دورانیے میں کمی لائی جا رہی ہے اور نہ ہی کم وولٹیج کے مسئلے کا مستقل حل نکالا جا رہا ہے۔ عوام کا کہنا ہے کہ بجلی کے بل بروقت ادا کرنے کے باوجود انہیں بنیادی سہولت سے محروم رکھا جا رہا ہے۔ سماجی حلقوں اور شہری تنظیموں نے حکومت بلوچستان، ضلعی انتظامیہ اور متعلقہ بجلی فراہم کرنے والے ادارے سے مطالبہ کیا ہے کہ شدید گرمی کے پیش نظر غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ کا فوری خاتمہ کیا جائے، وولٹیج کے مسئلے کو مستقل بنیادوں پر حل کیا جائے اور جلنے والے برقی آلات کے نقصانات کے ازالے کے لیے بھی اقدامات کیے جائیں۔ شہریوں نے خبردار کیا کہ اگر بجلی کی غیر اعلانیہ بندش اور کم وولٹیج کا مسئلہ فوری طور پر حل نہ کیا گیا تو عوامی مشکلات میں مزید اضافہ ہو گا اور شہری احتجاج پر مجبور ہو سکتے ہیں

گورنمنٹ مڈل سکول پائند خان ون سہولیات نہ ہونے کے برابر

وزیر اعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی، وزیر تعلیم سے فوری نوٹس لینے کا مطالبہ

کوئٹہ (یو این اے) گورنمنٹ مڈل سکول پائند خان ون میں نہ بجلی ہے نہ گیس اور نہ پینے کی پانی جسکے سبب طلبا اور سٹاف کو مشکلات کا سامنا ہے گزشتہ کئی برس سکول بنیادی مسائل سے محروم ہے دوسری جانب وزیر اعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی وزیر تعلیم راحیلہ حمید خان درانی دعوؤں کے باوجود صوبائی دارالحکومت کوئٹہ کے وسط میں واقع مڈل سکول پائند خان ون شدید گرمی پنکھے نہ ہونے کے سبب مشکلات کا سامنا ہے ضرورت اس امر کی ہے مڈل سکول پائند خان ون سمیت صوبے بھر میں واقع سکولوں میں بنیادی سہولیات کی فراہمی کو یقینی بنایا جائے تاکہ تین اگست کو گرمیوں کی چھٹیاں ختم ہونے کے بعد دوبارہ سکول کھلنے پر طلبا طالبات کو بنیادی سہولیات فراہم ہو جائے تاکہ وہ سکون سے اپنی تعلیمی سفر کو جاری رکھ سکیں۔

MASHRIQ QUETTA

بلوچستان کا 70 فیصد خشک سالی کی لپیٹ میں، آبی ذخائر ختم ہونے لگے

محکمہ موسمیات کی جانب سے رواں مون سون سیزن کے دوران بلوچستان میں بارشیں کم، درجہ حرارت میں غیر معمولی اضافے کی پیشگوئی

مسلسل خشک موسم اور بلند درجہ حرارت کی وجہ سے جنگلات، قدرتی چراگاہوں اور حیاتیاتی تنوع کو بھی خطرات لاحق ہو سکتے ہیں، ماہرین

کوئٹہ (یو این اے) بلوچستان کا 70 فیصد حصہ مسلسل خشک سالی کی لپیٹ میں ہے دوسری جانب محکمہ موسمیات پاکستان نے پیش گوئی کی ہے کہ رواں مون سون سیزن کے دوران بلوچستان میں بارشوں کا سلسلہ کمزور رہے گا اور مون سون کی سرگرمیاں زیادہ .... بقیہ 32 صفحہ نمبر 7 پر

تر صوبے کے مشرقی اور شمال مشرقی اضلاع تک محدود رہنے کا امکان ہے، جس کے باعث بیشتر علاقوں میں بارشوں کی شدید کمی برقرار رہ سکتی ہے محکمہ موسمیات کے مطابق اس سال مون سون ہواؤں کی شدت معمول سے کم ہے، جس کے باعث بلوچستان کے وسطی، مغربی، جنوبی اور جنوب مغربی اضلاع میں خاطر خواہ بارش کی توقع نہیں۔ صرف ژوب، شیرانی، موسیٰ خیل، بارکھان، کوہلو، سبی، نصیر آباد، جعفر آباد، صحبت پور، ڈیرہ بگٹی اور ملحقہ علاقوں میں کہیں کہیں گرج چمک کے ساتھ بارش ہونے کا امکان ظاہر کیا گیا ہے، جبکہ کوئٹہ، چاغی، نوشکی، خاران، واشک، پنجگور، کیچ، گوادر، قلعہ عبداللہ، پشین، مستونگ، قلات اور خضدار سمیت بیشتر علاقوں میں بارشیں معمول سے کم رہنے کی پیش گوئی کی گئی ہے محکمہ موسمیات کے مطابق گزشتہ کئی ماہ کے دوران معمول سے کم بارشوں اور درجہ حرارت میں غیر معمولی اضافے کے باعث صوبے میں خشک سالی کی شدت میں مسلسل اضافہ ہوا ہے۔ متعدد علاقوں میں زیر زمین پانی کی سطح تیزی سے نیچے جا رہی ہے جبکہ کئی کاریز، چشمے اور چھوٹے آبی ذخائر خشک ہونے کے قریب پہنچ چکے ہیں

سی پیک روڈ پر متعدد پولیس ناکوں سے شہریوں کو مشکلات کا سامنا ہے

بار بار چیکنگ سے ٹریفک متاثر، عوام نے غیر ضروری ناکے ختم کرنے کا مطالبہ کر دیا

اینگل اسکواڈ کے اختیارات سے تجاوز پر شہریوں کا تشویش کا اظہار، ایس او پیز پر عملدرآمد کی اپیل

کوئٹہ (اے این این) صوبائی دارالحکومت کوئٹہ میں زیر تعمیر سی پیک روڈ، جو ایئرپورٹ روڈ سے منسلک ہے، مکمل ہونے سے قبل ہی شہریوں کے لیے شدید پریشانی کا باعث بن گئی ہے۔ عوامی حلقوں کا کہنا ہے کہ پانچ کلومیٹر سے بھی کم فاصلے پر پولیس کے پانچ سے زائد ناکے قائم کر دیے گئے ہیں، جہاں شہریوں کو بار بار روک کر شناختی دستاویزات اور گاڑیوں کے کاغذات کی جانچ کے نام پر پریشان کیا جاتا ہے۔ شہریوں کے مطابق ایک ہی مختصر راستے پر متعدد چیک پوسٹوں کی موجودگی سے نہ صرف ٹریفک کی روانی متاثر ہو رہی ہے بلکہ روزانہ سفر کرنے والے ملازمین، طلبہ، مریضوں اور عام شہریوں کو ذہنی اذیت اور وقت کے ضیاع کا سامنا بھی کرنا پڑ رہا ہے۔ عوامی حلقوں نے اس بات پر بھی تشویش کا اظہار کیا ہے کہ ان ناکوں پر اینگل اسکواڈ کے اہلکار بھی تعینات نظر آتے ہیں، حالانکہ ماضی میں پولیس کے اعلیٰ حکام متعدد بار واضح ہدایات جاری کر چکے ہیں کہ اینگل اسکواڈ کا بنیادی مقصد مشکوک افراد پر نظر رکھنا اور جرائم کی روک تھام ہے، نہ کہ معمول کے مطابق شہریوں کے شناختی کارڈ یا گاڑیوں کے کاغذات کی چیکنگ کرنا۔ شہریوں کا کہنا ہے کہ اگر ان ہدایات کے باوجود اینگل اسکواڈ کے اہلکار معمول کی چیکنگ میں مصروف ہیں تو یہ اعلیٰ حکام کے احکامات کی خلاف ورزی کے مترادف ہے، جس سے نہ صرف عوام میں بے چینی بڑھ رہی ہے بلکہ نئی تعمیر ہونے والی اہم شاہراہ کی ساکھ بھی متاثر ہو رہی ہے۔ عوامی و سماجی حلقوں نے بلوچستان پولیس کے اعلیٰ حکام، متعلقہ انتظامیہ اور دیگر ذمہ دار اداروں سے مطالبہ کیا ہے کہ سی پیک روڈ پر قائم غیر ضروری ناکوں کا فوری جائزہ لیا جائے، شہریوں کو بلاجواز تنگ کرنے کا سلسلہ بند کیا جائے، اور پولیس اہلکاروں کو جاری کردہ ایس او پیز پر سختی سے عمل درآمد کا پابند بنایا جائے تاکہ عوام کو ریلیف مل سکے اور اس اہم شاہراہ کو عوام دوست بنایا جا سکے۔

CamScanner

بلوچستان میں کوئلہ کانوں کی ابتر اور ناگفتہ بہ حالت، لمحہ فکریہ!!

حکام کا کہنا ہے کہ کوئٹہ کے قریب سورنج میں کوئلہ کان دھماکے کے بعد جاری مشترکہ سرچ اینڈ ریکوری آپریشن گزشتہ روز مکمل کر لیا گیا ہے جس کے دوران مجموعی طور پر 34 کان کنوں کی لاشیں نکال لی گئیں۔ 30 جولائی کو پیش آنے والے اس افسوسناک حادثے میں قیمتی انسانی جانیں ضائع ہوئیں اور درجنوں خاندان ہمیشہ کے لئے اپنے پیاروں سے محروم ہو گئے۔ یہ کوئی پہلا موقع نہیں کہ بلوچستان کی کوئلہ کانوں میں اس نوعیت کا سانحہ رونما ہوا ہو، بلکہ گزشتہ کئی دہائیوں سے ایسے المناک حادثات وقفے وقفے سے پیش آتے رہے ہیں، جن میں سینکڑوں محنت کش اپنی جانوں سے ہاتھ دھو بیٹھے۔ ہر حادثے کے بعد افسوس، تعزیت، تحقیقات اور وعدوں کا سلسلہ ضرور شروع ہوتا ہے، مگر کچھ عرصہ گزرنے کے بعد سب کچھ معمول پر آجاتا ہے اور کان کن ایک بار پھر انہی غیر محفوظ حالات میں روزگار کے لئے زمین کی گہرائیوں میں اترنے پر مجبور ہو جاتے ہیں۔ کوئلہ کان کنی بلوچستان کی ایک اہم اور بڑی صنعت ہے، اس لئے اب وقت آگیا ہے کہ اس شعبے کو جدید خطوط پر استوار کیا جائے اور انسانی جانوں کے تحفظ کو اولین ترجیح بنایا جائے۔ بلوچستان میں کوئلے کی کان میں پیش آنے والا یہ پہلا حادثہ نہیں ہے۔ اس سے قبل بھی متعدد حادثات میں درجنوں افراد جان کی بازی ہار چکے ہیں۔ ہر بار تحقیقات کے اعلانات، انکوائری کمیٹیوں کی تشکیل اور متاثرہ خاندانوں کے لئے مالی امداد کے وعدے تو کئے جاتے ہیں، مگر زمینی حقائق میں خاطر خواہ تبدیلی نظر نہیں آتی۔ یہی وجہ ہے کہ ہر نئے حادثے کے بعد ایک بار پھر وہی سوالات اٹھتے ہیں کہ آخر ان حادثات کی روک تھام کے لئے مؤثر اقدامات کیوں نہیں کئے جا رہے اور مزدوروں کی جانیں اب بھی خطرے میں کیوں ہیں؟ بلوچستان میں دیگر بڑی صنعتیں نہ ہونے کے برابر ہیں، جس کے باعث کوئلہ کان کنی یہاں کی سب سے بڑی اور اہم صنعت تصور کی جاتی ہے۔ صوبے کے ہزاروں خاندانوں کا روزگار اسی شعبے سے وابستہ ہے، جبکہ قومی معیشت میں بھی بلوچستان کی کوئلہ صنعت اپنا نمایاں کردار ادا کرتی ہے۔ کوئٹہ، سورنج، دکی، ہرنائی، مچھ، چمالنگ اور دیگر علاقوں میں موجود کوئلہ کانیں کئی دہائیوں سے ملک کی توانائی کی ضروریات پوری کرنے میں معاون رہی ہیں۔ برطانوی نشریاتی ادارے کی ایک حالیہ رپورٹ کے مطابق بلوچستان ان کانوں میں تقریباً ساٹھ ہزار سے زائد مزدور انتہائی سخت اور خطرناک حالات میں کام کرتے ہیں کوئلہ کانوں میں کام کرنے والے مزدوروں کے تحفظ کے حوالے سے ہمیشہ سوالات اٹھتے رہے ہیں۔ اکثر کانوں میں حفاظتی ہیلمٹ، معیاری آکسیجن سسٹم، گیس مانیٹرنگ آلات، جدید وینٹیلیشن، ایمرجنسی الارم، ریسکیو راستے اور ہنگامی طبی سہولیات کا فقدان پایا جاتا ہے۔ کئی کانیں آج بھی روایتی طریقوں سے چلائی جا رہی ہیں جہاں جدید ٹیکنالوجی کا استعمال نہ ہونے کے برابر ہے۔ نتیجتاً میتھین گیس کے دھماکے، چھت گرنے، دم گھٹنے اور دیگر حادثات معمول بنتے جا رہے ہیں۔ انتہائی تشویشناک پہلو یہ بھی ہے کہ بلوچستان کی بیشتر کوئلہ کانوں میں جدید کمیونیکیشن کا مؤثر نظام موجود نہیں۔ زمین کی گہرائی میں کام کرنے والے مزدوروں کا بیرونی دنیا سے رابطہ اکثر منقطع رہتا ہے۔ اگر کسی مقام پر حادثہ پیش آجائے تو نہ صرف بروقت اطلاع دینے میں تاخیر ہوتی ہے بلکہ امدادی کارروائیاں بھی متاثر ہوتی ہیں۔ جدید دنیا میں زیر زمین مواصلاتی نظام، سینسر ٹیکنالوجی، وائرلیس کمیونیکیشن اور خودکار نگرانی کے آلات عام ہو چکے ہیں، مگر بلوچستان کی بیشتر کانیں اب بھی ان بنیادی سہولتوں سے محروم ہیں۔ یہی کمی کئی حادثات میں قیمتی جانوں کے ضیاع کا سبب بنتی ہے۔ یہ بھی حقیقت ہے کہ بلوچستان کی معیشت میں کوئلہ صنعت ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتی ہے۔ ہزاروں ٹرک روزانہ کوئلہ ملک کے مختلف حصوں تک پہنچاتے ہیں، اس صنعت سے وابستہ ٹرانسپورٹ، ورکشاپس، ہوٹل، مارکیٹیں اور دیگر کاروبار بھی اسی سے وابستہ ہیں۔ اگر اس شعبے کو جدید تقاضوں کے مطابق ترقی دی جائے تو نہ صرف صوبے کی معیشت مزید مستحکم ہو سکتی ہے بلکہ روزگار کے نئے مواقع بھی پیدا کئے جا سکتے ہیں۔ لیکن اگر مزدوروں کی جانوں کا تحفظ یقینی نہ بنایا گیا تو یہ صنعت ہمیشہ تنقید اور بدانتظامی کی علامت بنی رہے گی۔ بدقسمتی سے ہمارے ہاں اکثر حادثات کے بعد اصلاحات کی بات تو ہوتی ہے، مگر ان پر عملدرآمد کم ہی نظر آتا ہے۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ کوئلہ کانوں کے لئے بین الاقوامی معیار کے حفاظتی ضابطے نافذ کئے جائیں اور ان پر سختی سے عمل کرایا جائے ریسکیو نظام کو بھی جدید تقاضوں سے ہم آہنگ کرنا ناگزیر ہے۔ ایسے تربیت یافتہ ریسکیو اہلکار موجود ہونے چاہئیں جو کسی بھی حادثے کی صورت میں چند منٹوں میں کارروائی شروع کر سکیں۔ اس حقیقت کو بھی فراموش نہیں کیا جا سکتا کہ کوئلہ کانوں میں غیر قانونی کان کنی اور حفاظتی ضابطوں کی خلاف ورزیاں بھی حادثات کی ایک بڑی وجہ ہیں۔ اگر لائسنسنگ کے نظام کو شفاف بنایا جائے، غیر قانونی کانوں کے خلاف بلاامتیاز کارروائی کی جائے اور جدید نگرانی کا مؤثر نظام متعارف کرایا جائے تو صورتحال میں نمایاں بہتری لائی جا سکتی ہے۔ اسی طرح کان کنی کے شعبے میں سرمایہ کاری کرنے والوں کو جدید مشینری اور حفاظتی ٹیکنالوجی اپنانے کے لئے مراعات بھی دی جا سکتی ہیں۔ سورنج کا حالیہ سانحہ صرف ایک حادثہ نہیں بلکہ ہمارے نظام، منصوبہ بندی اور ترجیحات پر ایک بڑا سوالیہ نشان ہے۔ اگر ہر چند ماہ بعد درجنوں مزدور اپنی جانیں گنواتے رہیں اور ہم صرف تعزیتی بیانات تک محدود رہیں تو افسوسناک امر ہوگا پس ضروری ہے کہ صوبائی حکومت اس حوالے سے مزید روایتی بیانات سے ہٹ کر وقت کی ضرورتوں اور حالات کے تقاضوں سے ہم آہنگ اقدامات اٹھائے اور اس بڑی اور اہم صنعت کو سہارا دے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: QUDRAT QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 03 AUG 2026 Page No. 26

بلوچستان میں ممکنہ امن، اہداف و محرکات ---؟

ایک طرف بلوچستان کی مجموعی صورتحال --- امن و امان کے حوالے سے باعث تشویش ہے --- جو کچھ ہو رہا ہے --- وہ آئے روز مزید شکوک و شبہات کو جنم دے رہا ہے --- تشویشناک صورتحال یہ ہے --- کہ شاہراہ بھی بلوچستان کا --- املاک بھی بلوچستان کے --- جلتی گاڑیاں بھی بلوچستان کے --- لہولہان لاشیں بھی اہل بلوچستان کی --- بم و بارود سے اڑتی خاک بھی بلوچستان کی --- خوف و دہشت بلوچستان میں --- بیروزگاری بلوچستان میں۔ --- ان تمام تر جاں کن صورتحال پر سراپا احتجاج بھی بلوچستان ہے --- لیکن دوسری جانب متعدد و بالکل مطمئن ہے --- کہ بلوچستان میں دہشت گردی کا ڈھنڈورا پیٹا جا رہا ہے --- حقائق اس بات کے منافی ہیں --- کہ دہشت گردوں اور دہشت گردی کی وجہ سے بلوچستان میں زندگی اجیرن ہو چکی ہے --- چند روز قبل ملک کے ممتاز دینی مدرسہ جامعہ الرشید کراچی کے استاذ محترم مفتی عبدالرحیم نے مقامی میڈیا ٹاک میں کہا --- کہ میں خود وہاں (بلوچستان) گیا تھا --- وہاں ہمیں بلوچستان سے متعلق تفصیلی بریفنگ دی گئی --- بلوچستان میں ترقیاتی منصوبوں پر کام بھی جاری ہے --- اور امن و امان بھی قائم ہے --- مفتی صاحب نے دہشت گردی کے دعووں کو مسترد کر دیا --- علمائے کرام اور میڈیا نمائندگان سے اپیل کی --- کہ وہ وہاں جا کر اس پروپیگنڈے کے خلاف کام کریں --- جب ہم نے ذرائع ابلاغ کے مطابق تحقیق کی --- کہ مفتی عبدالرحیم کب بلوچستان تشریف لائے --- وہ کس کس سے ملے --- ان کا قیام کہاں رہا --- تو ہمیں معلوم ہوا --- کہ کینٹ آئے تھے --- وہاں انہیں بلوچستان سے متعلق بریفنگ دی گئی تھی --- پرسوں آئی ایس پی آر کے ڈائریکٹر جنرل نے بھی اس بات کا اعادہ کیا --- اور بلوچستان کو ایک پرامن خطہ قرار دیا --- ان کے منہ میں گھی شکر --- اللہ تعالیٰ ایسا ہی کریں۔ --- جبکہ استاذ صاحب اور ڈی جی آئی ایس پی آر کہتے ہیں --- مگر حقیقت حال ان کی دعووں کی تردید کر رہی ہیں --- عام شہریوں میں خوف و ہراس کا بسیرا ہے --- کاروبار تباہ ہو چکا ہے --- بیروزگاری پورے بلوچستان میں سرایت کر رہی ہیں --- شاہراہیں محفوظ نہیں ہیں --- عوام کی املاک کو لوٹا جا رہا ہے --- گاڑیوں کو آگ لگائی جاتی ہیں --- اور روزانہ کی بنیاد پر لاشیں گر رہی ہیں۔

بلوچستان کا مسئلہ صرف دہشت گردی، شورش یا بدامنی نہیں! --- بلکہ عوام اور ان کے منتخب نمائندوں کے درمیان بڑھتا ہوا فاصلہ بھی ہے۔ --- جب ایک منتخب نمائندہ اپنے ہی حلقے میں جانے --- اپنے لوگوں کے درمیان بیٹھنے --- اور ان کے دکھ درد سننے سے قاصر ہو جائے --- تو یہ صرف ایک فرد کی کمزوری نہیں --- بلکہ پورے نظام کیلئے لمحہ فکریہ ہے --- حال ہی میں ایک وفاقی وزیر کی گفتگو سننے کا موقع ملا --- انہوں نے کہا کہ انہیں خطرات لاحق ہیں --- اور وہ آزادانہ طور پر اپنے علاقے میں نہیں جا سکتے --- ان کی تشویش اپنی جگہ قابل فہم ہے --- لیکن اس کے ساتھ ایک بنیادی سوال بھی جنم لیتا ہے --- اگر ایک وفاقی وزیر، صوبائی وزیر، ایم این اے، ایم پی اے یا سینیٹر اپنے حلقے میں نہیں جا سکتا --- اپنے عوام سے نہیں مل سکتا --- ان کے مسائل نہیں سن سکتا --- اور ریاست کا موقف ان تک نہیں پہنچا سکتا --- تو پھر امن کیسے قائم ہوگا ---؟ امن صرف سیکیورٹی فورسز کی قربانیوں، اجلاسوں اور بیانات سے قائم نہیں ہوتا --- امن اس وقت قائم ہوتا ہے --- جب عوام اپنے منتخب نمائندوں کو اپنے درمیان دیکھتے ہیں --- ان کے ساتھ بیٹھتے ہیں --- اور یہ محسوس کرتے ہیں --- کہ ان کا نمائندہ مشکل وقت میں بھی ان کے ساتھ کھڑا ہے --- بلوچستان کا ایک مزدور، ایک طالب علم، ایک استاد، ایک تاجر، ایک مریض اور ایک عام شہری روز انہی شاہراہوں پر سفر کرتا ہے --- جنہیں خطرناک قرار دیا جاتا ہے --- وہ اپنی روزی، تعلیم اور علاج کیلئے خطرات مول لیتا ہے --- اگر عام آدمی اپنے حالات کے باوجود سفر کر سکتا ہے --- تو عوام کے منتخب نمائندوں کو بھی اپنے لوگوں کے درمیان پہنچنے کا راستہ تلاش کرنا ہوگا --- عوام کی قیادت دور بیٹھ کر نہیں کی جا سکتی۔

آج افسوس کے ساتھ کہنا پڑتا ہے --- کہ بلوچستان کے بہت سے عوامی نمائندے کوئٹہ، اسلام آباد یا کراچی تک محدود دکھائی دیتے ہیں --- سوشل میڈیا پر تصاویر، بیانات اور ملاقاتوں کی خبریں ضرور آتی ہیں --- مگر عوام یہ سوال کرنے میں حق بجانب ہیں --- کہ ان کے اپنے اضلاع، تحصیلوں اور دیہات میں ان کے نمائندے کتنی بار پہنچے ---؟ کتنی کھلی کچہریاں لگیں ---؟ کتنے نوجوانوں کی بات سنی گئی ---؟ کتنے خاندانوں کے مسائل ان کی دہلیز پر جا کر حل کیے گئے ---؟ منتخب نمائندوں کو صرف مراعات، پروٹوکول، سرکاری گاڑیاں، تنخواہیں اور ترقیاتی فنڈز لینے کیلئے منتخب نہیں کیے جاتے --- عوام نے انہیں خدمت، قیادت اور مشکل وقت میں اپنے ساتھ کھڑا دیکھنے کیلئے منتخب کیے ہیں --- اگر عوام اور ان کے نمائندوں کے درمیان راستے بند ہو جائیں --- تو اعتماد بھی کمزور پڑ جاتا ہے --- اور جب اعتماد کمزور ہو تو امن بھی دیرپا نہیں رہتا --- یہ ذمہ داری صرف وزیراعلیٰ بلوچستان، چیف سیکرٹری یا سیکیورٹی فورسز کی نہیں --- یقیناً وہ اپنی ذمہ داریاں ادا کر رہے ہیں --- لیکن امن ایک مشترکہ قومی ذمہ داری ہے --- ہر وزیر، ہر ایم این اے، ہر ایم پی اے، ہر سینیٹر اور ہر عوامی نمائندہ اس ذمہ داری میں برابر کا شریک ہے --- اگر پورا بوجھ چند افراد اور اداروں پر ڈال دیا جائے --- تو یہ انصاف نہیں ہوگا --- ارباب اختیار کو بھی اس پہلو پر سنجیدگی سے غور کرنا ہوگا --- اگر کوئی منتخب نمائندہ مسلسل عوام کے درمیان جانے سے قاصر ہے --- تو اسے اپنی ذمہ داریوں کا از سر نو جائزہ لینا چاہیے --- کیونکہ عوامی نمائندگی کا تقاضا میدان میں موجود رہنا --- لوگوں کے درمیان بیٹھنا اور ان کے اعتماد کو مضبوط کرنا ہے --- نہ کہ صرف سرکاری دفاتر یا دارالحکومتوں تک محدود رہنا۔

بلوچستان صرف کوئٹہ کا نام نہیں --- چاغی، گوادر، تربت، پنجگور، آواران، واشک، خضدار، مستونگ، ژوب، قلعہ سیف اللہ، زیارت، پشین، قلعہ عبداللہ، موسیٰ خیل، بارکھان، ڈیرہ بگٹی، کوہلو، سبی، نصیرآباد اور ہر دور افتادہ بستیاں اور علاقے بھی بلوچستان ہے --- ان علاقوں کے عوام بھی اتنے ہی اہم ہیں --- جتنے کسی بڑے شہر کے شہری ہیں --- جب تک منتخب نمائندے ان علاقوں میں جا کر عوام کے ساتھ کھڑے نہیں ہوں گے --- ان کے مسائل اپنی آنکھوں سے نہیں دیکھیں گے --- اور ان کا اعتماد بحال نہیں کریں گے --- اس وقت تک امن کے خواب کو حقیقت میں بدلنا آسان نہیں ہوگا --- بحیثیت ایک پاکستانی شہری، یہ سوال کسی سیاسی مخالفت یا الزام تراشی کیلئے نہیں --- بلکہ اپنے صوبے کے درد کے ساتھ اٹھایا جا رہا ہے --- ہم ہمیشہ دوسروں پر انگلی اٹھاتے ہیں --- کہ بلوچستان کے ساتھ ناانصافی ہو رہی ہے --- لیکن ہمیں اپنے کردار کا بھی دیانت داری سے جائزہ لینا ہوگا --- اگر ہمارے اپنے منتخب نمائندے ہی عوام سے دور رہیں --- تو پھر شکایت کا رخ صرف دوسروں کی طرف نہیں ہونا چاہیے --- بلوچستان کو آج صرف ترقیاتی منصوبوں سے زیادہ ایسی قیادت کی ضرورت ہے --- جو خوف کی دیواریں گرا کر عوام کے درمیان کھڑی ہو --- ان کے ساتھ سفر کرے --- ان کے دکھ درد سنے اور انہیں یہ احساس دلائے --- کہ ان کا ووٹ صرف اقتدار کیلئے نہیں --- بلکہ خدمت کیلئے لیا گیا تھا --- جو نمائندہ اپنے لوگوں تک نہیں پہنچ سکتا --- وہ ان کے دلوں تک بھی نہیں پہنچ سکتا --- اور جس دن عوام اور قیادت کے درمیان اعتماد کا رشتہ مضبوط ہو جائے گا --- اسی دن بلوچستان میں پائیدار امن کی بنیاد بھی مضبوط ہونا شروع ہو جائے گی۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Time Quetta

Bullet No. 6

Dated: 03 AUG 2026 Page No. 2-1

Costly air travel

Air travel is meant to provide people with a fast, safe, and reliable mode of transportation, especially in a country where long road journeys can be difficult and, at times, unsafe. Unfortunately, for the people of Quetta, air travel has become a luxury that only a small segment of society can afford. The soaring airfares from Rs 80,000 to Rs 10, 0000 on routes from Quetta to Karachi, Islamabad, and Lahore have placed an unbearable financial burden on ordinary citizens, depriving them of a basic means of connectivity with the rest of the country.

Passengers travelling for medical treatment, education, employment, business, or family emergencies are the worst affected. Many people are forced to postpone essential travel because the cost of a single air ticket exceeds their monthly income. This situation is not only unfair but also widens the sense of deprivation already felt by the people of Balochistan. As the largest province of Pakistan by area, Balochistan deserves better transport facilities and equal treatment rather than being subjected to excessive airfare policies.

The issue has already been acknowledged at the provincial level. The Balochistan Assembly previously passed a resolution urging the federal government to take notice of the unusually high airfares charged by airlines operating from Quetta to major cities. Such a unanimous resolution reflects the seriousness of the matter and the concerns of the elected representatives of the people. However, passing a resolution alone is not enough unless it is followed by practical action.

The federal government, along with the relevant aviation authorities, must thoroughly investigate the reasons behind these inflated fares. If airlines are exploiting limited competition or taking advantage of high demand, effective regulatory measures should be introduced to protect passengers. Airlines should be directed to maintain reasonable and affordable fares, particularly on domestic routes connecting Quetta with Karachi, Islamabad, and Lahore. Increasing flight frequency and encouraging greater competition among carriers could also help bring ticket prices down.

Affordable air travel is not a privilege but a necessity for national integration and equal economic opportunity. The people of Balochistan should not be forced to pay disproportionately higher fares simply because of their geographical location. The federal government has both the responsibility and the authority to address this long-standing injustice. Immediate intervention is essential to ensure that air travel remains accessible to ordinary citizens, allowing them to travel for education, healthcare, employment, and family needs without facing an unreasonable financial burden. Fair and affordable airfares will strengthen national unity and demonstrate the state's commitment to treating all provinces with equality and justice.

CamScanner